امن خلق 20

القرآن الکریم

لفظی اور با محاورہ ترجمہ

www.KitaboSunnat.com

نگہت ہاشمی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

library@mohaddis.com

www.KitaboSunnat.com

اَمَّنۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ وَاَنۡزَلَ

(کیاوہ شریک بہتر ہیں) یاوہ جس نے پیدا کیا آسمانوں کو اور زمین کو اور اُتارا

(کیاوہ شریک بہتر ہیں) یاوہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور تمہارے لیے

لَكُمۡ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَنۡۢبَتۡنَا بِهٖ حَدَآئِقَ

تمہارے لیے آسمان سے پانی پھراُگائے ہم نے اُس سے باغات

آسمان سے پانی اُتارا؟ پھر ہم نے اس سے رونق والے باغات اُگائے،

ذَاتَ بَهۡجَةٍ ۚ مَا كَانَ لَكُمۡ اَنۡ تُنۡۢبِتُوۡا شَجَرَهَا ؕ

رونق والے نہ تھا تمہارے لئے یہ کہ تم اُگاتے درخت ان کے

تمہارے بس میں نہ تھا کہ تم اُس کے درختوں کو اُگاتے،

ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ بَلۡ هُمۡ قَوۡمٌ يَّعۡدِلُوۡنَ ؕ ﴿۶۰﴾

کیا کوئی معبود ہے؟ ساتھ اللہ تعالیٰ کے بلکہ وہ لوگ ہیں وہ راستے سے ہٹ رہے ہیں

کیا اللہ تعالیٰ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟ بلکہ وہ لوگ راستے سے ہٹ رہے ہیں۔(60)

اَمَّنۡ جَعَلَ الۡاَرۡضَ قَرَارًا وَّجَعَلَ خِلٰلَهَاۤ اَنۡهٰرًا

یاوہ جس نے بنایا زمین کو ٹھہرنے کی جگہ اور بنائے اس کے درمیان دریا

یاوہ جس نے زمین کو ٹھہرنے کی جگہ بنایا؟ اور اس کے درمیان دریا بنائے

وَّجَعَلَ لَهَا رَوَاسِىَ وَجَعَلَ بَيۡنَ الۡبَحۡرَيۡنِ

اور بنائے اُس کے لیے پہاڑ اور بنائی درمیان دوسمندروں کے

اور اُس کے لیے پہاڑ بنائے اور دوسمندروں کے درمیان ایک آڑ بنائی؟

حَاجِزًا ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ بَلۡ اَكۡثَرُهُمۡ

ایک آڑ کیا کوئی معبود ہے؟ ساتھ اللہ تعالیٰ کے بلکہ اکثر اُن میں سے

کیا اللہ تعالیٰ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟ بلکہ ان میں سے اکثر لوگ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٦١﴾	اَمَّنْ	يُّجِيْبُ	الْمُضْطَرَّ	اِذَا	دَعَاهُ
نہیں جانتے	یا وہ جو	قبول کرتا ہے	بے قرار کی	جب	وہ پکارتا ہے اسے

نہیں جانتے۔(61) یا وہ جو بے قرار کی دعا قبول کرتا ہے جب وہ اُسے پکارتا ہے؟

وَيَكْشِفُ	السُّوْٓءَ	وَيَجْعَلُكُمْ	خُلَفَآءَ	الْاَرْضِ ؕ	ءَاِلٰهٌ
اور وہ دور کرتا ہے	تکلیف کو	اور وہ بناتا ہے تمہیں	جانشین	زمین کا	کیا کوئی معبود ہے؟

اور وہ تکلیف دور کرتا ہے اور تمہیں زمین کا جانشین بناتا ہے؟ کیا اللہ تعالیٰ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟

مَّعَ	اللّٰهِ ؕ	قَلِيْلًا مَّا	تَذَكَّرُوْنَ ﴿٦٢﴾	اَمَّنْ	يَّهْدِيْكُمْ
ساتھ	اللہ تعالیٰ کے	بہت ہی کم	تم نصیحت حاصل کرتے ہو	یا وہ جو	راستہ دکھاتا ہے تمہیں

تم بہت کم نصیحت حاصل کرتے ہو۔(62) یا وہ جو تمہیں خشکی اور سمندر کے اندھیروں میں راستہ دکھاتا ہے؟

فِيْ ظُلُمٰتِ	الْبَرِّ	وَالْبَحْرِ	وَمَنْ	يُّرْسِلُ	الرِّيٰحَ
اندھیروں میں	خشکی	اور سمندر کے	اور کون ہے جو	بھیجتا ہے	ہواؤں کو

اور جو اپنی رحمت کے آگے ہواؤں کو

بُشْرًا	بَيْنَ يَدَيْ	رَحْمَتِهٖ ؕ	ءَاِلٰهٌ	مَّعَ	اللّٰهِ ؕ
خوش خبری بنا کر	آگے	اپنی رحمت کے	کیا کوئی معبود ہے؟	ساتھ	اللہ تعالیٰ کے

خوش خبری بنا کر بھیجتا ہے؟ کیا اللہ تعالیٰ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟

تَعٰلَى	اللّٰهُ	عَمَّا	يُشْرِكُوْنَ ﴿٦٣﴾	اَمَّنْ	يَّبْدَؤُا
بہت بلند ہے	اللہ تعالیٰ	اس سے جو	وہ شرک کرتے ہیں	یا وہ جو	ابتدا کرتا ہے

اللہ تعالیٰ بہت بلند و برتر ہے اُس سے جو وہ شرک کرتے ہیں۔(63) یا وہ جو

الْخَلْقَ	ثُمَّ	يُعِيْدُهٗ	وَمَنْ	يَّرْزُقُكُمْ
تخلیق کی	پھر	وہ اعادہ کرتا ہے اس کا	اور وہ جو	رزق دیتا ہے تمہیں

تخلیق کی ابتداء کرتا ہے، پھر اُس کا اعادہ کرتا ہے؟ اور وہ جو تمہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مِّنَ السَّمَآءِ وَالۡاَرۡضِ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ قُلۡ

آسمان سے | اور زمین سے | کیا کوئی معبود ہے؟ | ساتھ | اللہ تعالیٰ کے | آپ کہہ دیں

آسمان اور زمین سے رزق دیتا ہے؟ کیا اللہ تعالیٰ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟ آپ کہہ دیں

هَاتُوۡا بُرۡهَانَكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿٦٤﴾ قُلۡ لَّا يَعۡلَمُ

لاؤ | دلیل اپنی | اگر | ہو تم | سچے | آپ کہہ دیں | نہیں جانتا

لاؤ اپنی دلیل، اگر تم سچے ہو۔(64) آپ کہہ دیں

مَنۡ فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ الۡغَيۡبَ اِلَّا اللّٰهُ ؕ وَمَا

جو | آسمانوں | اور زمین میں ہے | کوئی غیب | سوائے | اللہ تعالیٰ کے | اور نہیں

کہ اللہ تعالیٰ کے سوا آسمانوں اور زمین میں جو بھی ہے غیب نہیں جانتا

يَشۡعُرُوۡنَ اَيَّانَ يُبۡعَثُوۡنَ ﴿٦٥﴾ بَلِ ادّٰرَكَ عِلۡمُهُمۡ

وہ شعور رکھتے | کب | وہ اُٹھائے جائیں گے | بلکہ | ختم ہو گیا | علم اُن کا

اور وہ شعور نہیں رکھتے کہ کب وہ اُٹھائے جائیں گے؟(65) بلکہ ان کا آخرت کے بارے

فِى الۡاٰخِرَةِ ۚ بَلۡ هُمۡ فِىۡ شَكٍّ مِّنۡهَا ۚ بَلۡ هُمۡ

آخرت کے بارے میں | بلکہ | وہ | شک میں ہیں | اس سے | بلکہ | وہ

میں علم ختم ہو گیا ہے، بلکہ وہ اس کے بارے میں شک میں ہیں، بلکہ وہ

مِّنۡهَا عَمُوۡنَ ﴿٦٦﴾ ع وَقَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا ءَاِذَا

اس سے | اندھے ہیں | اور کہا | انہوں نے | جن لوگوں نے کفر کیا | کیا جب

اُس سے اندھے ہیں۔(66) اور جن لوگوں نے کفر کیا انہوں نے کہا کہ کیا جب

كُنَّا تُرٰبًا وَّاٰبَآؤُنَاۤ اَئِنَّا لَمُخۡرَجُوۡنَ ﴿٦٧﴾

ہو جائیں گے ہم | مٹی | اور باپ دادا ہمارے | کیا واقعی ہم | ضرور نکالے جانے والے ہیں

ہم اور ہمارے باپ دادا مٹی ہو جائیں گے تو کیا واقعی ہم ضرور (قبروں سے) نکالے جانے والے ہیں؟(67)

ع ٥ ٨ ١

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَقَدْ	وُعِدْنَا	هٰذَا	نَحْنُ	وَاٰبَآؤُنَا	مِنْ قَبْلُ ۙ
بلاشبہ یقیناً	وعدہ دیا گیا تھا	اس کا	ہم سے	اور ہمارے باپ دادا سے	اس سے پہلے

بلاشبہ یقیناً ہمیں اور اس سے پہلے ہمارے باپ دادا کو بھی وعدہ دیا گیا تھا،

اِنْ	هٰذَآ	اِلَّآ	اَسَاطِيْرُ	الْاَوَّلِيْنَ ﴿۶۸﴾	قُلْ
نہیں	یہ	مگر	فرضی کہانیاں	پہلے لوگوں کی	آپ کہہ دیں

یہ محض پہلے لوگوں کی فرضی کہانیاں ہیں۔(68)

سِيْرُوْا	فِي الْاَرْضِ	فَانْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ
چلو پھرو	زمین میں	پھر دیکھو	کیسا	ہوا	انجام

آپ کہہ دیں کہ زمین میں چلو پھرو، پھر دیکھو

الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۶۹﴾	وَلَا تَحْزَنْ	عَلَيْهِمْ	وَلَا	تَكُنْ	فِيْ ضَيْقٍ
مجرموں کا	اور نہ غم کریں آپ	اُن پر	اور نہ	آپ ہوں	تنگی میں

کہ مجرموں کا کیسا انجام ہوا!(69) اور آپ ان پر غم نہ کریں۔اور نہ آپ تنگی میں ہوں

مِّمَّا	يَمْكُرُوْنَ ﴿۷۰﴾	وَيَقُوْلُوْنَ	مَتٰى	هٰذَا	الْوَعْدُ
اس سے جو	وہ بُری تدبیریں کرتے ہیں	اور وہ کہتے ہیں	کب ہوگا	یہ	وعدہ

اس سے جو وہ بُری تدبیریں کرتے ہیں۔(70) اور وہ کہتے ہیں کہ یہ وعدہ کب (پورا) ہوگا

اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ﴿۷۱﴾	قُلْ	عَسٰٓى	اَنْ	يَّكُوْنَ
اگر	ہو تم	سچے	آپ کہہ دیں	ہوسکتا ہے	یہ کہ	ہو وہ

اگر تم سچے ہو؟(71) آپ کہہ دیں ہوسکتا ہے کہ

رَدِفَ	لَكُمْ	بَعْضُ	الَّذِيْ	تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۷۲﴾
پیچھے آئے	تمہارے لیے	کچھ حصہ	جسے	تم جلدی مانگتے ہو

جسے تم جلدی مانگتے ہو، اس کا کچھ حصہ تمہارے پیچھے آئے۔(72)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَإِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ

اور یقیناً | رب آپ کا | یقیناً بڑے فضل والا ہے | لوگوں پر | اور لیکن

اور یقیناً آپ کا رب لوگوں پر بڑے فضل والا ہے لیکن

اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٧٣﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَيَعْلَمُ

اکثر اُن میں سے | نہیں شکر ادا کرتے | اور یقیناً | رب آپ کا | یقیناً جانتا ہے

ان میں سے اکثر شکر ادا نہیں کرتے۔(73) اور یقیناً آپ کا رب

مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿٧٤﴾ وَمَا

جو | چھپاتے ہیں | سینے اُن کے | اور جو | وہ ظاہر کرتے ہیں | اور نہیں

جانتا ہے جو ان کے سینے چھپاتے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔(74)

مِنْ غَآئِبَةٍ فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿٧٥﴾

کوئی غائب چیز | آسمان میں | اور زمین میں | مگر وہ | کتاب میں ہے | واضح

اور آسمان اور زمین میں کوئی غائب چیز نہیں مگر وہ ایک واضح کتاب میں ہے۔(75)

اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَقُصُّ عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اَكْثَرَ

یقیناً | یہ | قرآن | بیان کرتا ہے | بنی اسرائیل پر | بہت سی

یقیناً یہ قرآن بنی اسرائیل پر بہت سی اُن چیزوں کو بیان کرتا ہے

الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿٧٦﴾ وَاِنَّهٗ

وہ (باتیں) کہ | وہ | جن کے بارے میں | اختلاف کرتے ہیں | اور بے شک وہ

جن کے بارے میں وہ اختلاف کرتے ہیں۔(76)

لَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٧٧﴾ اِنَّ رَبَّكَ

یقیناً ہدایت ہے | اور رحمت ہے | مومنوں کے لیے | یقیناً | رب آپ کا

اور وہ مومنوں کے لئے یقیناً ہدایت اور رحمت ہے۔(77) یقیناً آپ کا رب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يَقۡضِيۡ بَيۡنَهُمۡ بِحُكۡمِهٖ ۚ وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡعَلِيۡمُ ﴿۷۸﴾

فیصلہ کرے گا درمیان اُن کے اپنے حکم سے اور وہی سب پر غالب سب کچھ جاننے والا ہے

اپنے حکم سے اُن کے درمیان فیصلہ کرے گا۔ اور وہی سب پر غالب، سب کچھ جاننے والا ہے۔(78)

فَتَوَكَّلۡ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّكَ عَلَى الۡحَقِّ الۡمُبِيۡنِ ﴿۷۹﴾

چنانچہ آپ بھروسہ کریں اللہ تعالیٰ پر یقیناً آپ حق پر ہیں واضح

چنانچہ آپ اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھیں، یقیناً آپ واضح حق پر ہیں۔(79)

اِنَّكَ لَا تُسۡمِعُ الۡمَوۡتٰى وَلَا تُسۡمِعُ الصُّمَّ

یقیناً آپ نہیں سنا سکتے مردوں کو اور نہ آپ سنا سکتے ہیں بہروں کو

یقیناً آپ مُردوں کو نہیں سنا سکتے ہیں اور نہ ہی آپ بہروں کو

الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوۡا مُدۡبِرِيۡنَ ﴿۸۰﴾ وَمَآ اَنۡتَ

(اپنی) پکار جب وہ پلٹ جائیں پیٹھ پھیر کر اور نہ آپ

اپنی پکار سنا سکتے ہیں جب وہ پیٹھ پھیر کر پلٹ جائیں۔(80) اور نہ آپ

بِهٰدِى الۡعُمۡىِ عَنۡ ضَلٰلَتِهِمۡ ؕ اِنۡ تُسۡمِعُ

راستہ دکھانے والے ہیں اندھوں کو اُن کی گمراہی سے نہیں آپ سنا سکتے

اندھوں کو ان کی گمراہی سے راستہ دکھانے والے ہیں، آپ صرف

اِلَّا مَنۡ يُّؤۡمِنُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمۡ مُّسۡلِمُوۡنَ ﴿۸۱﴾

مگر جو ایمان لاتا ہے ہماری آیات پر چنانچہ وہی فرماں بردار ہیں

اُنہیں سنا سکتے ہیں جو ہماری آیات پر ایمان لاتا ہے، چنانچہ وہی فرماں بردار ہیں۔(81)

وَاِذَا وَقَعَ الۡقَوۡلُ عَلَيۡهِمۡ اَخۡرَجۡنَا لَهُمۡ

اور جب واقع ہو جائے گی بات اُن پر نکالیں گے ہم اُن کے لیے

اور جب اُن پر بات واقع ہو جائے گی، تو ہم اُن کے لیے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دَآبَّةً مِّنَ الْاَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ ۙ اَنَّ النَّاسَ كَانُوْا

ایک چلنے والا جانور | زمین سے | وہ کلام کرے گا اُن سے | یقیناً | فلاں لوگ | تھے وہ

زمین سے ایک چلنے والا جانور نکالیں گے جواُن سے کلام کرے گا کہ یقیناً فلاں لوگ

بِاٰيٰتِنَا لَا يُوْقِنُوْنَ ﴿٨٢﴾ ع وَيَوْمَ نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ

ع ٦ ١٦ ٢

ہماری آیات پر | نہیں یقین رکھتے | اور جس دن | ہم جمع کریں گے | ہر اُمت سے

ہماری آیات پر یقین نہیں رکھتے تھے۔(82) اور جس دن ہم ہر اُمت میں سے

فَوْجًا مِّمَّنْ يُّكَذِّبُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ

ایک گروہ | اس میں سے جو | جھٹلاتے تھے | ہماری آیات کو | پھر ان کی

ان لوگوں کا ایک گروہ جمع کریں گے جو ہماری آیات کو جھٹلاتے تھے، پھر اُن کی

يُوْزَعُوْنَ ﴿٨٣﴾ حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْ قَالَ اَكَذَّبْتُمْ

قسمیں بنائی جائیں گی | یہاں تک کہ | جب | وہ آجائیں گے | فرمائے گا | کیا تم نے جھٹلا دیا

قسمیں بنائی جائیں گی۔(83) یہاں تک کہ جب وہ آجائیں گے

بِاٰيٰتِيْ وَلَمْ تُحِيْطُوْا بِهَا عِلْمًا اَمَّاذَا كُنْتُمْ

میری آیات کو | حالانکہ نہ تم نے احاطہ کیا تھا | ان کا | علم سے | یا پھر کیا | تھے تم

تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا کیا تم نے میری آیات کو جھٹلا دیا؟ حالانکہ تم نے علم سے اُن کا احاطہ ہی نہ کیا تھا، یا پھر کیا

تَعْمَلُوْنَ ﴿٨٤﴾ وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ بِمَا

عمل کیا کرتے | اور واقع ہوجائے گی | بات | اُن پر | اس کے بدلے جو

تم عمل کیا کرتے تھے؟(84) اور اُن پر بات واقع ہوجائے گی

ظَلَمُوْا فَهُمْ لَا يَنْطِقُوْنَ ﴿٨٥﴾ اَلَمْ يَرَوْا

انہوں نے ظلم کیا | چنانچہ وہ | کچھ نہ بولیں گے | کیا نہیں | اُنہوں نے دیکھا

اس کے بدلے جو انہوں نے ظلم کیا، چنانچہ وہ کچھ نہ بولیں گے۔(85) کیا اُنہوں نے نہیں دیکھا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

اَنَّا	جَعَلْنَا	الَّيْلَ	لِيَسْكُنُوْا	فِيْهِ	وَالنَّهَارَ
یقیناً ہم	بنائی ہم نے	رات	تاکہ وہ آرام کریں	اس میں	اور دن کو

کہ یقیناً ہم نے رات بنائی تاکہ لوگ اس میں آرام کریں اور دن کو

مُبْصِرًا ۭ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ
دکھانے والا	واقعی	اس میں	یقیناً بہت سی نشانیاں ہیں	ان لوگوں کے لیے

دکھلانے والا بنایا؟ واقعی اس میں یقیناً بہت سی نشانیاں ہیں اُن لوگوں کے لیے جو ایمان لاتے ہیں۔(86)

يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٨٦﴾	وَيَوْمَ	يُنْفَخُ	فِي الصُّوْرِ	فَفَزِعَ
جو ایمان لاتے ہیں	اور جس دن	پھونک ماردی جائے گی	صور میں	گھبرا اٹھے گا

اور جس دن صور میں پھونک ماردی جائے گی تو سب گھبرا اُٹھیں گے جو آسمانوں میں ہیں

مَنْ	فِي السَّمٰوٰتِ	وَمَنْ	فِي الْاَرْضِ	اِلَّا	مَنْ	شَاۗءَ
جو	آسمانوں میں ہے	اور جو	زمین میں ہے	مگر	جو	چاہے گا

اور جو زمین میں ہیں مگر وہ جسے اللہ تعالیٰ چاہے گا

اللّٰهُ ۭ	وَكُلٌّ	اَتَوْهُ	دٰخِرِيْنَ ﴿٨٧﴾	وَتَرَى	الْجِبَالَ
اللہ تعالیٰ	اور سب	چلے آئیں گے اس کے پاس	ذلیل ہوکر	اور آپ دیکھوگے	پہاڑوں کو

اور سب اُس کے پاس ذلیل ہوکر چلے آئیں گے۔(87) اور آپ پہاڑوں کو دیکھو گے،

تَحْسَبُهَا	جَامِدَةً	وَّهِيَ	تَمُرُّ	مَرَّ	السَّحَابِ ۭ
آپ گمان کروگے انہیں	جما ہوا	حالانکہ وہی	چل رہے ہوں گے	چلنے کی طرح	بادلوں کے

آپ انہیں جما ہوا گمان کروگے حالانکہ وہی بادلوں کے چلنے کی طرح چل رہے ہوں گے۔

صُنْعَ	اللّٰهِ	الَّذِيْٓ	اَتْقَنَ	كُلَّ شَيْءٍ ۭ	اِنَّهٗ
کاریگری ہے	اللہ تعالیٰ کی	جس نے	خوب مضبوط بنایا ہے	ہر چیز کو	یقیناً وہ

یہ اللہ تعالیٰ کی کاریگری ہے جس نے ہر چیز کو خوب مضبوط بنایا ہے یقیناً وہ

www.KitaboSunnat.com
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

خَبِيۡرٌۢ بِمَا تَفۡعَلُوۡنَ ﴿۸۸﴾ مَنۡ جَآءَ بِالۡحَسَنَةِ

خوب باخبر ہے | اس سے جو | تم کرتے ہو | جو شخص | لے کر آئے گا | نیکی

خوب باخبر ہے اُس سے جو تم کرتے ہو۔(88) جو شخص نیکی لے کر آئے گا

فَلَهٗ خَيۡرٌ مِّنۡهَا ۚ وَهُمۡ مِّنۡ فَزَعٍ يَّوۡمَئِذٍ

تو اس کے لیے | بہتر ہے | اس سے | اور وہ | گھبراہٹ سے | اُس دن

تو اُس کے لیے اس سے بہتر ہے، اور وہ اُس دن گھبراہٹ سے

اٰمِنُوۡنَ ﴿۸۹﴾ وَمَنۡ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتۡ

امن میں ہوں گے | اور جو | لے کر آئے گا | بُرائی | تو اُوندھے منہ ڈال دیے جائیں گے

امن میں ہوں گے۔(89) اور جو بُرائی لے کر آئے گا تو ان کے چہرے اُوندھے منہ

وُجُوۡهُهُمۡ فِى النَّارِ ؕ هَلۡ تُجۡزَوۡنَ اِلَّا مَا كُنۡتُمۡ

چہرے اُن کے | آگ میں | نہیں | تمہیں سزا دی جائے گی | مگر | جو | تم تھے

آگ میں ڈال دیے جائیں گے تمہیں سزا نہیں دی جائے گی مگر وہی جو

تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۹۰﴾ اِنَّمَآ اُمِرۡتُ اَنۡ اَعۡبُدَ رَبَّ

عمل کیا کرتے | یقیناً | مجھے حکم دیا گیا | یہ کہ | میں عبادت کروں | رب کی

تم کیا کرتے تھے (90) یقیناً مجھے تو یہی حکم دیا گیا ہے کہ میں

هٰذِهِ الۡبَلۡدَةِ الَّذِىۡ حَرَّمَهَا وَلَهٗ كُلُّ شَىۡءٍ

اس | شہر کے | جس نے | حرمت دی اس کو | اور اُس کے لئے | ہر چیز ہے

اس شہر کے رب کی عبادت کروں جس نے اُس کو حرمت دی اور ہر چیز اُسی کے لئے ہے

وَّاُمِرۡتُ اَنۡ اَكُوۡنَ مِنَ الۡمُسۡلِمِيۡنَ ﴿۹۱﴾ وَاَنۡ اَتۡلُوَا

اور مجھے حکم دیا گیا ہے | یہ کہ | میں ہو جاؤں | فرماں برداروں میں سے | اور یہ کہ | میں پڑھ کر سناؤں

اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں فرماں برداروں میں سے ہو جاؤں۔(91) اور یہ کہ میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الْقُرْاٰنَ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ

قرآن | پھر جو | سیدھے راستے پر آ جائے | تو یقیناً | وہ راستے پر آتا ہے | اپنے لیے

قرآن پڑھ کر سناؤں، پھر جو سیدھے راستے پر آ جائے تو یقیناً وہ صرف اپنے لیے سیدھے راستے پر آتا ہے

وَمَنْ ضَلَّ فَقُلْ اِنَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ﴿۹۲﴾

اور جو | گمراہ ہو | تو آپ کہہ دیں | یقیناً | میں | صرف ڈرانے والوں میں سے ہوں

اور جو گمراہ ہو تو آپ کہہ دیں کہ میں صرف ڈرانے والوں میں سے ہوں۔(92)

وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ سَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ

اور آپ کہہ دیں | سب تعریف اللہ کے لئے ہے | جلد ہی وہ دکھائے گا تمہیں | اپنی نشانیاں

اور آپ کہہ دیں سب تعریف اللہ کے لئے ہے، جلد ہی وہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھائے گا

فَتَعْرِفُوْنَهَا ۭ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۳﴾ ع

تو تم پہچان لو گے انہیں | اور نہیں | رب آپ کا | بے خبر | اس سے جو | تم عمل کرتے ہو

تو تم انہیں پہچان لو گے، اور آپ کا رب اُس سے بے خبر نہیں ہے جو تم عمل کرتے ہو۔(93)

ع ۱۱/۲

ایاتها ۸۸ — ۲۸ سُوْرَةُ الْقَصَصِ مَكِّيَّةٌ ۴۹ — رکوعاتها ۹

سورہ قصص مکی ہے اس میں اٹھاسی آیات اور نو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ساتھ نام | اللہ کے | وسیع رحمت والا | نہایت رحم والا ہے

اللہ تعالٰی کے نام سے جو وسیع رحمت والا، نہایت رحم والا ہے

طٰسٓمّٓ ﴿۱﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿۲﴾

طسم | یہ ہیں | آیات | کتاب کی | واضح

طسم۔(1) یہ واضح کتاب کی آیات ہیں۔(2)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نَتْلُوْا	عَلَيْكَ	مِنْ نَّبَاِ	مُوْسٰى	وَفِرْعَوْنَ	بِالْحَقِّ
ہم پڑھ کر سناتے ہیں	آپ پر	حالات سے	موسیٰ	اور فرعون کے	حق کے ساتھ

ہم آپ کو موسیٰ اور فرعون کے حالات حق کے ساتھ پڑھ کر سناتے ہیں

لِقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ ۝٣	اِنَّ	فِرْعَوْنَ	عَلَا
ایسے لوگوں کے لیے	جو ایمان لاتے ہیں	یقیناً	فرعون نے	سرکشی کی

ایسے لوگوں کے لیے جو ایمان لاتے ہیں۔(3) یقیناً فرعون نے زمین میں سرکشی کی۔

فِي الْاَرْضِ	وَجَعَلَ	اَهْلَهَا	شِيَعًا	يَّسْتَضْعِفُ
زمین میں	اور بنا دیا	وہاں کے رہنے والوں کو	کئی گروہ	وہ نہایت کمزور کر رہا تھا

اور اُس نے وہاں کے رہنے والوں کو کئی گروہ بنا دیا، اُن میں سے ایک گروہ کو وہ نہایت کمزور کر رہا تھا،

طَآىِٕفَةً	مِّنْهُمْ	يُذَبِّحُ	اَبْنَآءَهُمْ	وَيَسْتَحْيٖ
ایک گروہ کو	اُن میں	بری طرح وہ ذبح کرتا تھا	اُن کے بیٹوں کو	اور زندہ رہنے دیتا

وہ اُن کے بیٹوں کو بری طرح ذبح کرتا تھا اور

نِسَآءَهُمْ ؕ	اِنَّهٗ	كَانَ	مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ۝٤	وَنُرِيْدُ
اُن کی عورتوں کو	یقیناً وہ	تھا	فساد کرنے والوں میں سے	اور ہم ارادہ رکھتے تھے

اُن کی عورتوں کو زندہ رہنے دیتا تھا یقیناً وہ فساد کرنے والوں میں سے تھا۔(4) اور ہم ارادہ رکھتے تھے

اَنْ	نَّمُنَّ	عَلَى الَّذِيْنَ	اسْتُضْعِفُوْا	فِي الْاَرْضِ
یہ کہ	ہم احسان کریں	اُن لوگوں پر	نہایت کمزور کر دیے گئے تھے	زمین میں

کہ اُن لوگوں پر احسان کریں جو زمین میں نہایت کمزور کر دیے گئے تھے

وَنَجْعَلَهُمْ	اَىِٕمَّةً	وَّنَجْعَلَهُمُ	الْوٰرِثِيْنَ ۝٥ ۙ
اور ہم بنا دیں اُنہیں	راہ نما	اور ہم بنا دیں اُن کو	وارث

اور ہم اُنہیں راہ نما بنا دیں اور ہم اُنہیں وارث بنا دیں۔(5)

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

وَنُمَكِّنَ	لَهُمْ	فِي الْأَرْضِ	وَنُرِيَ	فِرْعَوْنَ	وَهَامٰنَ
اور ہم اقتدار دیں	اُنہیں	زمین میں	اور ہم دکھلا دیں	فرعون	اور ہامان

اور ہم اُنہیں زمین میں اقتدار دیں اور ہم فرعون،

وَجُنُوْدَهُمَا	مِنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا	يَحْذَرُوْنَ ۞ ۶
اور اُن کے لشکروں کو	اُن میں سے	جس سے	تھے وہ	ڈراتے

ہامان اور اُن کے لشکروں کو اُن سے وہی کچھ دِکھلا دیں، جس سے وہ ڈرتے تھے۔(6)

وَأَوْحَيْنَا	إِلَىٰ	أُمِّ مُوْسَىٰ	أَنْ	أَرْضِعِيْهِ ج	فَإِذَا
اور وحی کی ہم نے	طرف	موسیٰ کی ماں کی	یہ کہ	تم دودھ پلاؤ اسے	پھر جب

اور ہم نے موسیٰ کی ماں کو وحی کی کہ اُسے دودھ پلاؤ، پھر جب

خِفْتِ	عَلَيْهِ	فَأَلْقِيْهِ	فِي الْيَمِّ	وَلَا تَخَافِي
تو ڈرے	اس کے بارے میں	تو ڈال دے اسے	دریا میں	اور نہ تم ڈرو

تو اُس کے بارے میں ڈرے تو اُسے دریا میں ڈال دے اور نہ ڈرو

وَلَا تَحْزَنِي ج	إِنَّا	رَآدُّوْهُ	إِلَيْكِ	وَجَاعِلُوْهُ
اور نہ غم کرو	یقیناً ہم	لوٹا کر لانے والے ہیں اسے	تمہارے پاس	اور بنانے والے ہیں اسے

اور غم نہ کرو، یقیناً ہم اُسے تمہارے پاس لوٹا کر لانے والے ہیں، اور اُسے

مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۞ ۷	فَالْتَقَطَهٗ	اٰلُ فِرْعَوْنَ	لِيَكُوْنَ
رسولوں میں سے	تو اُٹھالیا اسے	فرعون کے گھر والوں نے	تا کہ وہ ہو

رسولوں میں سے بنانے والے ہیں۔(7) تو اُسے فرعون کے گھر والوں نے اُٹھایا تا کہ وہ

لَهُمْ	عَدُوًّا	وَّحَزَنًا ط	إِنَّ	فِرْعَوْنَ	وَهَامٰنَ
اُن کے لیے	دشمن	اور غم کا باعث	یقیناً	فرعون	اور ہامان

اُن کے لیے دشمن ہو اور غم کا باعث ہو۔ یقیناً فرعون اور ہامان

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَجُنُوْدَهُمَا	كَانُوْا	خٰطِئِيْنَ ﴿٨﴾	وَقَالَتِ	امْرَاَتُ
اور اُن دونوں کے لشکر	تھے وہ	خطا کار	اور کہا	بیوی نے

اور اُن دونوں کے لشکر خطا کار تھے۔(8) اور فرعون کی بیوی نے کہا کہ

فِرْعَوْنَ	قُرَّتُ	عَيْنٍ	لِّيْ	وَلَكَ ؕ
فرعون کی	ٹھنڈک ہے	آنکھوں کی	میرے لیے	اور تمہارے لیے

میرے لیے اور تمہارے لیے آنکھوں کی ٹھنڈک ہے،

لَا تَقْتُلُوْهُ ۖ	عَسٰۤى	اَنْ	يَّنْفَعَنَاۤ	اَوْ	نَتَّخِذَهٗ	وَلَدًا
نہ تم قتل کرو اسے	اُمید ہے	یہ کہ	وہ نفع دے ہمیں	یا	ہم بنالیں اُسے	بیٹا

تم اُسے قتل نہ کرو، اُمید ہے کہ وہ ہمیں نفع دے یا ہم اُسے بیٹا ہی بنالیں

وَّهُمْ	لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٩﴾	وَاَصْبَحَ	فُؤَادُ	اُمِّ	مُوْسٰى
اور وہ	نہیں سمجھتے تھے	اور ہو گیا	دل	ماں کا	موسیٰ کی

اور وہ سمجھتے نہیں تھے۔(9) اور موسیٰ کی ماں کا دل

فٰرِغًا ؕ	اِنْ	كَادَتْ	لَتُبْدِيْ	بِهٖ	لَوْلَاۤ	اَنْ
خالی	یقیناً	قریب تھا	کہ وہ ظاہر کردیتی	اُسے	اگر نہ ہوتی	یہ (بات) کہ

خالی ہو گیا۔ قریب تھا کہ وہ اُسے ظاہر کر دیتی اگر یہ بات نہ ہوتی کہ

رَّبَطْنَا	عَلٰى قَلْبِهَا	لِتَكُوْنَ	مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٠﴾
بند باندھ دیا ہم نے	اس کے دل پر	تاکہ وہ ہو جائے	مومنوں میں سے

ہم نے بند باندھ دیا اس کے دل پر تاکہ وہ مؤمنوں میں سے ہو جائے۔(10)

وَقَالَتْ	لِاُخْتِهٖ	قُصِّيْهِ ؗ	فَبَصُرَتْ	بِهٖ
اور کہا اُس نے	اُس کی بہن سے	پیچھے جاؤ اس کے	پس وہ دیکھتی رہی	اُس کو

اور اُس نے موسیٰ کی بہن سے کہا کہ اُس کے پیچھے پیچھے جا پس اُس کو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عَنْ جُنُبٍ وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿11﴾ وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ

ایک طرف سے | اور وہ | نہیں شعور رکھتے تھے | اور حرام کر دیا تھا ہم نے | اُس پر

ایک طرف سے دیکھتی رہی اور وہ شعور نہیں رکھتے تھے۔(11) اور ہم نے پہلے ہی اُس پر

الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ فَقَالَتْ هَلْ اَدُلُّكُمْ

دودھ پلانے والیوں کو | پہلے ہی | تو لڑکی نے کہا | کیا | میں راہ نمائی کروں تمہاری

دودھ پلانے والیوں کو حرام کر رکھا تھا تو لڑکی نے کہا کہ کیا میں

عَلٰۤى اَهْلِ بَيْتٍ يَّكْفُلُوْنَهٗ لَكُمْ وَهُمْ لَهٗ

(ایسے) گھر والوں پر | وہ پرورش کریں اُس کی | تمہارے لیے | اور وہ | اُس کے لیے

ایسے گھر والوں پر تمہاری راہ نمائی کروں جو تمہارے لیے اس کی پرورش کریں اور وہ اُس کے لیے

نٰصِحُوْنَ ﴿12﴾ فَرَدَدْنٰهُ اِلٰۤى اُمِّهٖ كَيْ تَقَرَّ

خیر خواہ ہوں | تو لوٹا دیا ہم نے اُس کو | طرف | اُس کی ماں کی | تاکہ | ٹھنڈی ہو

خیر خواہ ہوں۔(12) تو ہم نے موسیٰ کو اُس کی ماں کی طرف لوٹا دیا تاکہ

عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَلِتَعْلَمَ اَنَّ وَعْدَ

اُس کی آنکھ | اور نہ وہ غمگین ہو | اور تاکہ وہ جان لے | یقیناً | وعدہ ہے

اُس کی آنکھ ٹھنڈی ہو اور وہ غمگین نہ ہو اور تاکہ وہ جان لے کہ

اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿13﴾ ع ١٣ ٣ الربع

اللہ تعالیٰ کا | سچا | اور لیکن | اکثر اُن کے | نہیں جانتے

اللہ تعالیٰ کا وعدہ سچا ہے لیکن ان کے اکثر لوگ نہیں جانتے۔(13)

وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَاسْتَوٰۤى اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا

اور جب | وہ پہنچا | اپنی جوانی کو | اور پورا توانا ہو گیا | عطا کی ہم نے اسے | حکمت

اور جب موسیٰ اپنی جوانی کو پہنچا اور پورا توانا ہو گیا تو ہم نے اُسے حکمت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَّعِلْمًا ؕ	وَكَذٰلِكَ	نَجْزِى	الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۴﴾	وَدَخَلَ
اور علم	اور اسی طرح	ہم جزا دیتے ہیں	نیک لوگوں کو	اور وہ داخل ہوا

اور علم عطا کیا اور اسی طرح ہم نیک لوگوں کو جزا دیتے ہیں۔(14) اور وہ

الْمَدِيْنَةَ	عَلٰى	حِيْنِ غَفْلَةٍ	مِّنْ اَهْلِهَا	فَوَجَدَ	فِيْهَا
شہر میں	اوپر	غفلت کے وقت	اس کے رہنے والوں میں	تو اُس نے پایا	اُس میں

شہر میں ایسے وقت داخل ہوا جب کہ اس کے رہنے والے غفلت میں تھے تو اس نے اس میں

رَجُلَيْنِ	يَقْتَتِلٰنِ ۫	هٰذَا	مِنْ شِيْعَتِهٖ	وَهٰذَا
دو آدمیوں کو	وہ آپس میں لڑ رہے تھے	یہ	اس کی قوم میں سے	اور یہ

دو آدمیوں کو پایا کہ وہ آپس میں لڑ رہے تھے، یہ اُس کی قوم میں سے

مِنْ عَدُوِّهٖ ۚ	فَاسْتَغَاثَهُ	الَّذِىْ	مِنْ شِيْعَتِهٖ
اس کے دشمنوں میں سے	تو مدد طلب کی اس سے	جو	اس کی قوم میں سے (تھا)

اور یہ اُس کے دشمنوں میں سے تھا۔ تو جو اُس کی قوم میں سے تھا اُس نے موسیٰ سے اُس شخص کے خلاف مدد طلب کی

عَلَى الَّذِىْ	مِنْ عَدُوِّهٖ ۙ	فَوَكَزَهٗ	مُوْسٰى	فَقَضٰى
اوپر اس شخص کے	(جو) اس کے دشمنوں میں سے (تھا)	تو گھونسا مارا اس کو	موسیٰ نے	پھر کام تمام کر دیا

جو اُس کے دشمنوں میں سے تھا، تو موسیٰ نے اُس کو ایک گھونسا مارا پھر اُس کا کام تمام کر دیا۔

عَلَيْهِ ۫	قَالَ	هٰذَا	مِنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ ؕ	اِنَّهٗ	عَدُوٌّ
اس کا	موسیٰ نے کہا	یہ ہے	شیطان کے کاموں میں سے	یقیناً وہ	دشمن ہے

موسیٰ نے کہا: ”یہ شیطان کے کاموں میں سے ہے یقیناً وہ

مُّضِلٌّ	مُّبِيْنٌ ﴿۱۵﴾	قَالَ	رَبِّ	اِنِّىْ	ظَلَمْتُ
گمراہ کرنے والا	کھلا	موسیٰ نے کہا	اے میرے رب	یقیناً میں	ظلم کیا ہے میں نے

کھلا گمراہ کرنے والا دشمن ہے۔“(15) موسیٰ نے کہا: ”اے میرے رب! یقیناً میں نے اپنی جان پر ظلم کیا ہے،

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

نَفْسِىْ	فَاغْفِرْ لِىْ	فَغَفَرَ لَهٗ ؕ	اِنَّهٗ	هُوَ	
اپنی جان پر	چنانچہ آپ بخش دیں مجھے	تو بخش دیا اس کو (اللہ تعالیٰ نے)	یقیناً وہ	وہ	

چنانچہ آپ مجھے بخش دیں۔" تو اللہ تعالیٰ نے اُس کو بخش دیا، یقیناً وہ

الْغَفُوْرُ	الرَّحِيْمُ ﴿١٦﴾	قَالَ	رَبِّ	بِمَآ	اَنْعَمْتَ
بڑا بخشنے والا	نہایت رحم والا ہے	اُس نے کہا	اے میرے رب	اس وجہ سے جو	تو نے انعام کیا

بڑا بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔(16) موسیٰ نے کہا: "اے میرے رب! اس وجہ سے کہ تو نے مجھ پر انعام کیا،

عَلَيَّ	فَلَنْ	اَكُوْنَ	ظَهِيْرًا	لِّلْمُجْرِمِيْنَ ﴿١٧﴾	فَاَصْبَحَ
مجھ پر	تو کبھی نہیں	میں ہوں گا	مددگار	مجرموں کا	پھر صبح کی

تو میں کبھی مجرموں کا مددگار نہیں بنوں گا۔"(17) تو اس نے ڈرتے ہوئے شہر میں صبح کی،

فِى الْمَدِيْنَةِ	خَآئِفًا	يَّتَرَقَّبُ	فَاِذَا	الَّذِى
شہر میں	ڈرتے ہوئے	خطرہ بھانپتے ہوئے	تو اچانک	وہی شخص جس نے

خطرہ بھانپتے ہوئے گیا تو اچانک وہی شخص اس سے فریاد کر رہا تھا جس نے

اسْتَنْصَرَهٗ	بِالْاَمْسِ	يَسْتَصْرِخُهٗ ؕ	قَالَ	لَهٗ
مدد مانگی تھی اس سے	کل	اس سے فریاد کر رہا تھا	کہا	اس سے

کل اُس سے مدد مانگی تھی موسیٰ نے اُس سے کہا:

مُوْسٰٓى	اِنَّكَ	لَغَوِىٌّ	مُّبِيْنٌ ﴿١٨﴾	فَلَمَّآ اَنْ	اَرَادَ
موسیٰ نے	یقیناً تم	ضرور گمراہ ہو	کھلے	پھر جونہی	ارادہ کیا اس نے

"یقیناً تم ضرور کھلے گمراہ ہو۔"(18) پھر جونہی موسیٰ نے ارادہ کیا کہ

اَنْ	يَّبْطِشَ	بِالَّذِىْ	هُوَ	عَدُوٌّ	لَّهُمَا ۙ	قَالَ
یہ کہ	وہ پکڑے	اس کو جو	وہ	دشمن ہے	اُن دونوں کا	اُس نے کہا

وہ اس کو پکڑے جو اُن دونوں کا دشمن تھا، اُس نے کہا:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يٰمُوْسٰۤى اَتُرِيْدُ اَنْ تَقْتُلَنِيْ كَمَا قَتَلْتَ

اے موسیٰ | کیا تم ارادہ رکھتے ہو | یہ کہ | مجھے قتل کر دو | جس طرح | تم نے قتل کیا

"اے موسیٰ! کیا تم آج مجھے اسی طرح قتل کرنے کا ارادہ رکھتے ہو جس طرح تم نے

نَفْسًۢا بِالْاَمْسِ اِنْ تُرِيْدُ اِلَّاۤ اَنْ تَكُوْنَ

ایک شخص کو | کل | نہیں | تم چاہتے | مگر | یہ کہ | تم بن جاؤ

کل ایک شخص کو قتل کیا؟ تم نہیں چاہتے مگر یہ کہ

جَبَّارًا فِي الْاَرْضِ وَمَا تُرِيْدُ اَنْ تَكُوْنَ

جابر | زمین میں | اور نہیں | تم ارادہ رکھتے | کہ | ہو جاؤ تم

زمین میں جابر بن جاؤ اور نہیں تم ارادہ رکھتے کہ

مِنَ الْمُصْلِحِيْنَ ﴿۱۹﴾ وَجَآءَ رَجُلٌ مِّنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ

اصلاح کرنے والوں میں سے | اور آیا | ایک شخص | دور کے کنارے سے | شہر کے

اصلاح کرنے والوں میں سے ہو جاؤ۔" (19) اور ایک شخص شہر کے

يَسْعٰى قَالَ يٰمُوْسٰۤى اِنَّ الْمَلَاَ يَاْتَمِرُوْنَ

دوڑتا ہوا | اُس نے کہا | اے موسیٰ | یقیناً | سردار | مشورہ کر رہے ہیں

دور کے کنارے سے دوڑتا ہوا آیا، اُس نے کہا: "اے موسیٰ! یقیناً سردار

بِكَ لِيَقْتُلُوْكَ فَاخْرُجْ اِنِّيْ لَكَ

تیرے بارے میں | کہ وہ قتل کر دیں تجھے | چنانچہ تو نکل جا | یقیناً میں | تیرے لیے

تیرے بارے میں مشورہ کر رہے ہیں کہ تجھے قتل کر دیں، چنانچہ تو نکل جا، یقیناً میں تیرے لیے

مِنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿۲۰﴾ فَخَرَجَ مِنْهَا خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ

خیر خواہوں میں سے ہوں | تو نکل پڑا | وہاں سے | ڈرتا ہوا | سہمتا ہوا

خیر خواہوں میں سے ہوں۔" (20) تو وہ وہاں سے ڈرتا ہوا، سہمتا ہوا نکل پڑا،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ع ٢ ٨ ٥

قَالَ	رَبِّ	نَجِّنِىْ	مِنَ الْقَوْمِ	الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۱﴾ ع
اُس نے کہا	اے میرے رب	نجات دلا دے مجھے	لوگوں سے	ظالم

اُس نے کہا: ”اے میرے رب! آپ مجھے ظالم لوگوں سے نجات دیں۔“ (21)

وَلَمَّا	تَوَجَّهَ	تِلْقَآءَ مَدْيَنَ	قَالَ	عَسٰى
اور جب	رخ کیا اُس نے	مدین کی طرف	اُس نے کہا	اُمید ہے کہ

اور جب موسیٰ نے مدین کی طرف رُخ کیا، اُس نے کہا: ”اُمید ہے کہ

رَبِّیْٓ	اَنْ	يَّهْدِيَنِىْ	سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿۲۲﴾	وَلَمَّا	وَرَدَ
میرا رب	یہ کہ	راہ نمائی کرے گا میری	سیدھی راہ کی طرف	اور جب	وہ پہنچا

میرا رب سیدھی راہ کی طرف میری راہ نمائی کرے گا۔“ (22) اور جب وہ

مَآءَ	مَدْيَنَ	وَجَدَ	عَلَيْهِ	اُمَّةً	مِّنَ النَّاسِ
پانی کے (کنویں) پر	مدین کے	اس نے پایا	اس پر	ایک گروہ کو	لوگوں کے

مدین کے کنویں پر پہنچا تو اُس پر لوگوں کے ایک گروہ کو پایا

يَسْقُوْنَ ۬	وَوَجَدَ	مِنْ دُوْنِهِمُ	امْرَاَتَيْنِ	تَذُوْدٰنِ ۚ
وہ پلا رہے تھے	اور اس نے پایا	اُن سے الگ	دو عورتوں کو	وہ روک رہی تھیں

جو پانی پلا رہے تھے اور اُن سے الگ دو عورتوں کو پایا جو اپنے (جانوروں کو) روک رہی تھیں

قَالَ	مَا	خَطْبُكُمَا ؕ	قَالَتَا	لَا نَسْقِىْ	حَتّٰى
موسیٰ نے کہا	کیا	معاملہ ہے تم دونوں کا	انہوں نے کہا	نہیں ہم پلاتیں	یہاں تک کہ

موسیٰ نے کہا: ”تم دونوں کا کیا معاملہ ہے؟“ انہوں نے کہا: ”ہم پانی نہیں پلاتیں یہاں تک کہ

يُصْدِرَ	الرِّعَآءُ ٚ	وَاَبُوْنَا	شَيْخٌ	كَبِيْرٌ ﴿۲۳﴾
واپس لے جائیں	چرواہے	اور والد ہمارے	بوڑھے ہیں	بہت

چرواہے پلا کر واپس لے جائیں اور ہمارے والد بہت بوڑھے ہیں۔“ (23)

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

فَسَقٰى لَهُمَا ثُمَّ تَوَلّٰٓى اِلَى الظِّلِّ

چنانچہ اُس نے پانی پلا دیا — اُن دونوں کے لیے — پھر — وہ پلٹ کر چلا گیا — طرف — سائے کی

چنانچہ اُس نے اُن دونوں کے (جانوروں کو) پانی پلا دیا، پھر وہ پلٹ کر سائے کی طرف چلا گیا

فَقَالَ رَبِّ اِنِّىْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَىَّ

تو اُس نے کہا — اے میرے رب — یقیناً میں — جو — آپ نازل کریں — مجھ پر

تو اُس نے کہا: ”اے میرے رب! جو بھلائی بھی آپ مجھ پر نازل کر دیں،

مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ ﴿۲۴﴾ فَجَآءَتْهُ اِحْدٰىهُمَا تَمْشِىْ

بھلائی میں سے — محتاج ہوں — تو آئی اُس کے پاس — اُن دونوں میں سے ایک — چل کر

یقیناً میں محتاج ہوں۔“ (24) تو اُن دونوں میں سے ایک

عَلَى اسْتِحْيَآءٍ قَالَتْ اِنَّ اَبِىْ يَدْعُوْكَ

شرم وحیا کے ساتھ — اُس نے کہا — یقیناً — میرے والد — وہ بلاتے ہیں آپ کو

انتہائی شرم وحیا کے ساتھ چل کر اُس کے پاس آئی، اُس نے کہا: ”یقیناً میرے والد آپ کو بلاتے ہیں

لِيَجْزِيَكَ اَجْرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا ؕ فَلَمَّا

تاکہ وہ دیں آپ کو — بدلہ — جو — آپ نے پلایا — ہمارے لیے — تو جب

تاکہ آپ نے ہمارے لیے جو پانی پلایا اُس کا آپ کو بدلہ دیں۔“ تو جب

جَآءَهٗ وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ ۙ قَالَ لَا تَخَفْ ۫ قف

وہ آیا اُس کے پاس — اور بیان کیا — اس سے — سارا حال — اُس نے کہا — تم ڈرو نہیں

وہ اُس کے پاس آیا اور اُس سے سارا حال بیان کیا، اُس نے کہا: ”ڈرو نہیں

نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۵﴾ قَالَتْ اِحْدٰىهُمَا

نجات پائی ہے تم نے — ظالم قوم سے — کہا — اُن دونوں میں سے ایک نے

تم نے ظالم قوم سے نجات پائی ہے۔“ (25) اُن دونوں میں سے ایک نے کہا:

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

يٰٓاَبَتِ اسْتَاْجِرْهُ ۡ اِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَاْجَرْتَ

اے میرے ابا جان اسے اُجرت پر رکھ لیں یقیناً بہترین آدمی ہے جسے اُجرت پر رکھیں آپ

"اے میرے ابا جان! اسے اُجرت پر رکھ لیں۔ یقیناً بہترین آدمی جسے آپ اجرت پر رکھیں

الْقَوِيُّ الْاَمِيْنُ ﴿۲۶﴾ قَالَ اِنِّيْٓ اُرِيْدُ اَنْ

مضبوط امانت دار اُس نے کہا یقیناً میں میں ارادہ رکھتا ہوں یہ کہ

مضبوط، امانت دار ہی ہے۔" (26) اُس نے کہا: "یقیناً میں ارادہ رکھتا ہوں کہ

اُنْكِحَكَ اِحْدَى ابْنَتَيَّ هٰتَيْنِ عَلٰٓى اَنْ

میں نکاح کردوں تمہارے ساتھ ایک کا اپنی بیٹیوں میں سے ان دو سے اوپر یہ کہ

اپنی ان دو بیٹیوں میں سے ایک کا نکاح تمہارے ساتھ کردوں

تَاْجُرَنِيْ ثَمٰنِيَ حِجَجٍ ۚ فَاِنْ اَتْمَمْتَ عَشْرًا

میری مزدوری کرو آٹھ سال پھر اگر تم پورے کردو دس سال

اس شرط پر کہ تم آٹھ سال تک میری مزدوری کرو، پھر اگر دس سال پورے کردو

فَمِنْ عِنْدِكَ ۚ وَمَآ اُرِيْدُ اَنْ اَشُقَّ عَلَيْكَ ؕ

تو تمہاری طرف سے ہے اور نہیں میں ارادہ رکھتا یہ کہ میں مشقت ڈالوں تم کو

تو تمہاری طرف سے ہے اور میں تم پر مشقت کا ارادہ نہیں رکھتا،

سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۲۷﴾ قَالَ ذٰلِكَ

جلد ہی تم پاؤ گے مجھے ان شاء اللہ نیک لوگوں میں سے موسیٰ نے کہا یہ بات

تم ان شاء اللہ جلد ہی مجھے نیک لوگوں میں سے پاؤ گے۔" (27) موسیٰ نے کہا: "یہ بات

بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ ؕ اَيَّمَا الْاَجَلَيْنِ قَضَيْتُ

میرے درمیان اور آپ کے درمیان (طے) ہے جو بھی دو مدتوں میں سے میں پوری کردوں

میرے اور آپ کے درمیان طے ہے، ان دونوں مُدتوں میں سے جو بھی میں پوری کردوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَلَا عُدْوَانَ	عَلَيَّ ؕ	وَاللّٰهُ	عَلٰى	مَا	نَقُوْلُ
تو نہیں کوئی زیادتی ہوگی	مجھ پر	اور اللہ تعالیٰ	اُوپر	اس کے جو	ہم کہہ رہے ہیں

تو مجھ پر کوئی زیادتی نہ ہوگی اور اللہ تعالیٰ اس پر

وَكِيْلٌ ﴿٢٨﴾ ع	فَلَمَّا	قَضٰى	مُوْسَى	الْاَجَلَ	وَسَارَ
نگہبان ہے	پھر جب	پوری کر دی	موسیٰ نے	مدت	اور رات کو چلا

نگہبان ہے جو کچھ ہم کہہ رہے ہیں۔" (28) پھر جب موسیٰ نے مُدّت پوری کر دی اور وہ ع ٣ ٧ ٦

بِاَهْلِهٖٓ	اٰنَسَ	مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ	نَارًا ۚ	قَالَ
اپنے گھر والوں کے ساتھ	اُس نے دیکھی	طور کی جانب	ایک آگ	اُس نے کہا

اپنے گھر والوں کے ساتھ رات کو چل پڑا، اُس نے طور کی جانب ایک آگ دیکھی، اُس نے

لِاَهْلِهِ	امْكُثُوْٓا	اِنِّيْٓ	اٰنَسْتُ	نَارًا	لَّعَلِّيْٓ
اپنے گھر والوں سے	ٹھہرو	یقیناً میں	میں نے دیکھی ہے	ایک آگ	شاید کہ میں

اپنے گھر والوں سے کہا: "ٹھہرو! یقیناً میں نے ایک آگ دیکھی ہے، شاید کہ میں وہاں سے

اٰتِيْكُمْ	مِّنْهَا	بِخَبَرٍ	اَوْ جَذْوَةٍ	مِّنَ النَّارِ
لے آؤں تمہارے پاس	وہاں سے	کوئی خبر	یا کوئی انگارہ	آگ کا

تمہارے پاس کوئی خبر لے آؤں یا کوئی آگ کا انگارہ

لَعَلَّكُمْ	تَصْطَلُوْنَ ﴿٢٩﴾	فَلَمَّآ	اَتٰىهَا	نُوْدِيَ
تاکہ تم	سینک سکو	چنانچہ جب	وہ آیا وہاں	اسے پکارا گیا

تاکہ تم سینک سکو۔" (29) چنانچہ جب وہ وہاں آیا

مِنْ شَاطِئِ	الْوَادِ	الْاَيْمَنِ	فِي الْبُقْعَةِ	الْمُبٰرَكَةِ
کنارے سے	وادی کے	دائیں کنارے	ٹکڑے میں	بابرکت

تو وادی کے دائیں کنارے سے بابرکت ٹکڑے میں ایک درخت سے پکارا گیا:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مِنَ الشَّجَرَةِ	اَنْ	يّٰمُوْسٰٓى	اِنِّيْٓ	اَنَا	اللّٰهُ
ایک درخت سے	یہ کہ	اے موسیٰ	یقیناً میں	میں ہی	اللہ تعالیٰ

”اے موسیٰ! یقیناً میں ہی اللہ تعالیٰ،

رَبُّ	الْعٰلَمِيْنَ ﴿٣٠﴾	وَاَنْ	اَلْقِ	عَصَاكَ	فَلَمَّا
رب ہوں	جہانوں کا	اور یہ کہ	پھینک دو	اپنی لاٹھی	تو جب

جہانوں کا رب ہوں۔(30) اور یہ کہ اپنی لاٹھی پھینک دو۔“ تو جب

رَاٰهَا	تَهْتَزُّ	كَاَنَّهَا جَآنٌّ	وَّلّٰى	مُدْبِرًا
اس نے دیکھا اسے	حرکت کرتی ہے	گویا کہ وہ سانپ ہے	وہ بھاگا	پیٹھ پھیر کر

موسیٰ نے اُسے دیکھا کہ حرکت کر رہی ہے گویا کہ وہ سانپ ہے تو پیٹھ پھیر کر بھاگا۔

وَّلَمْ يُعَقِّبْ	يٰمُوْسٰٓى	اَقْبِلْ	وَلَا تَخَفْ	اِنَّكَ
اور پیچھے نہیں مڑا	اے موسیٰ	آگے آؤ	اور نہ تم خوف کھاؤ	یقیناً تم

اور پیچھے نہیں مڑا ”اے موسیٰ! آگے آؤ اور خوف نہ کھاؤ، یقیناً تم

مِنَ الْاٰمِنِيْنَ ﴿٣١﴾	اُسْلُكْ	يَدَكَ	فِيْ جَيْبِكَ	تَخْرُجْ
امن والوں میں سے ہو	ڈالو	اپنا ہاتھ	اپنے گریبان میں	نکلے گا

امن والوں میں سے ہو۔(31) اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈالو،

بَيْضَآءَ	مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ	وَّاضْمُمْ	اِلَيْكَ	جَنَاحَكَ
سفید چمکتا ہوا	بغیر کسی عیب کے	اور ملا لو	اپنے ساتھ	اپنا بازو

بغیر کسی عیب کے سفید چمکتا ہوا نکلے گا اور خوف سے (بچنے کے لیے) اپنا بازو اپنے ساتھ ملا لو

مِنَ الرَّهْبِ	فَذٰنِكَ	بُرْهَانٰنِ	مِنْ رَّبِّكَ	اِلٰى
خوف سے	سو یہ ہیں	دو دلیلیں	تمہارے رب کی طرف سے	طرف

سو یہ تمہارے رب کی طرف سے دو دلیلیں ہیں

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

فِرْعَوْنَ وَمَلَاۡىِٕهٖ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿٣٢﴾

فرعون کی | اور اس کے سرداروں کی | یقیناً وہ | ہیں | لوگ | نافرمان

فرعون اور اُس کے سرداروں کے لئے یقیناً وہ بڑے نافرمان لوگ ہیں۔" (32)

قَالَ رَبِّ اِنِّيْ قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا

موسیٰ نے کہا | اے میرے رب | یقیناً میں نے | قتل کیا ہے | اُن میں سے | ایک آدمی کو

موسیٰ نے کہا: "اے میرے رب! یقیناً میں نے اُن میں سے ایک آدمی کو قتل کیا ہے

فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ﴿٣٣﴾ وَاَخِيْ هٰرُوْنُ هُوَ

چنانچہ میں ڈرتا ہوں | یہ کہ | وہ قتل کردیں گے مجھے | اور میرا بھائی | ہارون | وہ

چنانچہ میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے قتل کردیں گے۔ (33) میرا بھائی ہارون

اَفْصَحُ مِنِّيْ لِسَانًا فَاَرْسِلْهُ مَعِيَ رِدْاً

زیادہ فصیح ہے | مجھ سے | زبان میں | تو بھیج دیں اسے | میرے ساتھ | مددگار کے طور پر

زبان میں مجھ سے زیادہ فصیح ہے، تو اُسے میرے ساتھ مددگار کے طور پر بھیج دے

يُّصَدِّقُنِيْٓ ۡ اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ﴿٣٤﴾

کہ وہ میری تائید کرے | یقیناً میں | میں ڈرتا ہوں | یہ کہ | وہ مجھے جھٹلائیں گے

کہ وہ میری تائید کرے، یقیناً میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے جھٹلائیں گے۔" (34)

قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِاَخِيْكَ

اللہ تعالیٰ نے فرمایا | جلد ہی ہم مضبوط کریں گے | بازو تیرا | تیرے بھائی کے ذریعے

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: "ہم جلد ہی تیرے بھائی کے ذریعے تیرا بازو مضبوط کریں گے۔

وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطٰنًا فَلَا يَصِلُوْنَ اِلَيْكُمَا ۚ

اور ہم دیں گے | تم دونوں کو | غلبہ | سو نہ وہ پہنچیں گے | تم دونوں تک

اور ہم تم دونوں کو غلبہ دیں گے، سو وہ تم دونوں تک نہ پہنچیں گے،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بِاٰيٰتِنَآ ۚ اَنۡتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الۡغٰلِبُوۡنَ ﴿۳۵﴾

ہماری نشانیوں کے ساتھ | تم دونوں | اور جو | پیروی کریں گے تم دونوں کی | غالب ہونے والے ہیں

ہماری نشانیوں کے ساتھ، تم دونوں اور جو تم دونوں کی پیروی کریں گے، غالب ہونے والے ہیں۔(35)

فَلَمَّا جَآءَهُمۡ مُّوۡسٰى بِاٰيٰتِنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوۡا

پھر جب | آیا اُن کے پاس | موسیٰ | ہماری نشانیوں کے ساتھ | کھلی | اُنہوں نے کہا

پھر جب موسیٰ اُن کے پاس ہماری کھلی نشانیاں لے کر آیا تو انہوں نے کہا:

مَا هٰذَاۤ اِلَّا سِحۡرٌ مُّفۡتَرًى وَّمَا سَمِعۡنَا

نہیں | یہ | سوائے | جادو کے | من گھڑت | اور نہیں | سنی ہیں ہم نے

”من گھڑت جادو کے سوا یہ کچھ بھی نہیں اور ہم نے

بِهٰذَا فِىۡۤ اٰبَآئِنَا الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿۳۶﴾ وَقَالَ مُوۡسٰى

یہ (باتیں) | اپنے باپ دادا سے | پہلے | اور کہا | موسیٰ نے

یہ باتیں اپنے پہلے باپ دادا میں نہیں سُنیں۔“(36) اور موسیٰ نے کہا:

رَبِّىۡۤ اَعۡلَمُ بِمَنۡ جَآءَ بِالۡهُدٰى مِنۡ عِنۡدِهٖ

میرا رب | زیادہ جانتا ہے | اُس کو جو | آیا ہے | ہدایت لے کر | اُس کی جناب سے

”میرا رب اُس کو زیادہ جانتا ہے جو اُس کی جناب سے ہدایت لے کر آیا ہے،

وَمَنۡ تَكُوۡنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ؕ اِنَّهٗ

اور اس شخص کو | کہ ہوگا | اس کے لیے | اچھا انجام | گھر کا | یقیناً وہ

اور اس شخص کو جس کے لیے گھر کا اچھا انجام ہوگا، یقیناً

لَا يُفۡلِحُ الظّٰلِمُوۡنَ ﴿۳۷﴾ وَقَالَ فِرۡعَوۡنُ يٰۤاَيُّهَا

نہیں کامیاب ہوتے | ظالم | اور کہا | فرعون نے | اے

ظالم کامیاب نہیں ہوتے۔(37) اور فرعون نے کہا:“ اے

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

الْمَلَاُ	مَا	عَلِمْتُ	لَكُمْ	مِّنْ اِلٰهٍ	غَيْرِيْ ۚ
سردارو	نہیں	میں جانتا	تمہارے لیے	کوئی معبود	اپنے سوا

اہلِ دربار! میں تو اپنے سوا تمہارے لیے کسی معبود کو نہیں جانتا۔

فَاَوْقِدْ لِيْ	يٰهَامٰنُ	عَلَى الطِّيْنِ	فَاجْعَلْ	لِّيْ
تو آگ جلاؤ میرے لیے	اے ہامان	مٹی پر	پھر بنوا دو	میرے لیے

تو اے ہامان! میرے لیے مٹی پر آگ جلاؤ، پھر میرے لیے

صَرْحًا	لَّعَلِّيْٓ	اَطَّلِعُ	اِلٰٓى	اِلٰهِ	مُوْسٰى ۙ
ایک محل	تا کہ میں	جھانک کر دیکھوں	طرف	معبود کی	موسیٰ کے

ایک محل بنوا دو تا کہ میں موسیٰ کے معبود کو جھانک کر دیکھوں،

وَاِنِّيْ	لَاَظُنُّهٗ	مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۳۸﴾	وَاسْتَكْبَرَ	هُوَ
اور یقیناً میں	ضرور سمجھتا ہوں اسے	جھوٹوں میں سے	اور بڑا بن بیٹھا	وہ

اور یقیناً میں ضرور اُسے جھوٹوں میں سے سمجھتا ہوں۔" (38) وہ اور اُس کے لشکر

وَجُنُوْدُهٗ	فِي الْاَرْضِ	بِغَيْرِ الْحَقِّ	وَظَنُّوْٓا	اَنَّهُمْ
اور اس کے لشکر	زمین میں	ناحق	اور انہوں نے گمان کیا	یقیناً وہ

زمین میں ناحق بڑے بن بیٹھے اور انہوں نے گمان کیا کہ یقیناً وہ

اِلَيْنَا	لَا يُرْجَعُوْنَ ﴿۳۹﴾	فَاَخَذْنٰهُ	وَجُنُوْدَهٗ
طرف ہماری	واپس نہیں لوٹائے جائیں گے	تو پکڑ لیا ہم نے اسے	اور اس کے لشکروں کو

ہماری طرف واپس نہیں لوٹائے جائیں گے۔ (39) تو ہم نے اُسے اور اُس کے لشکروں کو پکڑ لیا،

فَنَبَذْنٰهُمْ	فِي الْيَمِّ ۚ	فَانْظُرْ	كَيْفَ	كَانَ
پھر پھینک دیا ہم نے اُسے	سمندر میں	سو آپ دیکھیں	کیسا؟	ہوا

پھر اُن کو سمندر میں پھینک دیا سو آپ دیکھیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عَاقِبَةُ	الظّٰلِمِيْنَ ﴿٤٠﴾	وَجَعَلْنٰهُمْ	اَئِمَّةً	يَّدْعُوْنَ
انجام	ظالموں کا	اور بنایا ہم نے اُنہیں	ایسے راہ نما	وہ بلاتے تھے

ظالموں کا کیسا انجام تھا۔(40) اور ہم نے اُنہیں ایسے راہ نما بنا دیا جو

اِلَى	النَّارِ ۚ	وَيَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿٤١﴾
طرف	آگ کی	اور دن	قیامت کے	نہیں ان کی مدد کی جائے گی

آگ کی طرف بلاتے تھے، اور قیامت کے دن اُن کی مدد نہیں کی جائے گی۔(41)

وَاَتْبَعْنٰهُمْ	فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا	لَعْنَةً ۚ	وَيَوْمَ
اور پیچھے لگا دی ہم نے اُن کے	اس دُنیا میں	لعنت	اور دن

اور ہم نے اس دنیا میں بھی اُن کے پیچھے لعنت لگا دی ہے

الْقِيٰمَةِ	هُمْ	مِّنَ الْمَقْبُوْحِيْنَ ﴿٤٢﴾	وَلَقَدْ	اٰتَيْنَا
قیامت کے	وہ	بدحال لوگوں میں سے ہوں گے	بلاشبہ یقیناً	دی ہم نے

ع ۱۴ ۴ ۷

اور قیامت کے دن وہ بدحال لوگوں میں سے ہوں گے۔(42) اور بلاشبہ یقیناً ہم نے

مُوْسَى	الْكِتٰبَ	مِنْۢ بَعْدِ مَآ	اَهْلَكْنَا	الْقُرُوْنَ
موسیٰ کو	کتاب	بعد	ہلاک کرنے کے	امتوں کو

پہلی اُمتوں کو ہلاک کرنے کے بعد موسیٰ کو کتاب دی

الْاُوْلٰى	بَصَآئِرَ	لِلنَّاسِ	وَهُدًى	وَّرَحْمَةً
پہلی	دلائل تھے	لوگوں کے لیے	اور ہدایت	اور رحمت

جو لوگوں کے لیے دلائل، ہدایت اور رحمت تھی

لَعَلَّهُمْ	يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٤٣﴾	وَمَا	كُنْتَ	بِجَانِبِ
تاکہ وہ	نصیحت حاصل کریں	اور نہ	تھے آپ	جانب

تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔(43) اور آپ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الْغَرْبِيِّ اِذْ قَضَيْنَآ اِلٰى مُوْسَى الْاَمْرَ وَمَا

مغربی جب عطا کیا ہم نے طرف موسیٰ کی حکم کو اور نہ

مغربی جانب موجود نہ تھے جب ہم نے موسیٰ کو حکم عطا کیا

كُنْتَ مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۴۴﴾ وَلٰكِنَّآ اَنْشَاْنَا قُرُوْنًا

آپ تھے حاضر ہونے والوں میں سے اور لیکن ہم پیدا کیں ہم نے بہت سی قومیں

اور نہ ہی آپ حاضر ہونے والوں میں سے تھے۔(44) لیکن ہم نے بہت سی قومیں پیدا کیں،

فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ۚ وَمَا كُنْتَ ثَاوِيًا

پھر طویل گزرا اُن پر زمانہ/مدت اور نہ تھے آپ رہنے والے

پھر اُن پر طویل زمانہ گزرا اور آپ اہلِ مدین میں رہنے والے

فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ تَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۙ وَلٰكِنَّا كُنَّا

اہل مدین میں تم پڑھ کر سنا رہے ہوتے اُنہیں ہماری آیات اور لیکن ہم ہم ہی ہیں

بھی نہ تھے کہ اُنہیں ہماری آیات پڑھ کر سنا رہے ہوتے مگر ہم ہی

مُرْسِلِيْنَ ﴿۴۵﴾ وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الطُّوْرِ اِذْ

(رسول بنا کر) بھیجنے والے اور نہ آپ تھے کنارے پر طور کے جب

(رسول بنا کر) بھیجنے والے ہیں۔(45) اور آپ طور کے کنارے بھی نہ تھے جب

نَادَيْنَا وَلٰكِنْ رَّحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا

پکارا ہم نے اور لیکن رحمت ہے تیرے رب کی جناب سے تاکہ آپ ڈرائیں لوگوں کو

ہم نے موسیٰ کو پکارا لیکن آپ کے رب کی جناب سے رحمت ہے تاکہ آپ ایسے لوگوں کو ڈرائیں

مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ

نہیں آیا اُن کے پاس کوئی خبردار کرنے والا آپ سے پہلے تاکہ وہ

جن کے پاس آپ سے پہلے کوئی خبردار کرنے والا نہیں آیا تاکہ وہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٤٦﴾ وَلَوْلَآ اَنْ تُصِيْبَهُمْ مُّصِيْبَةٌۢ

نصیحت حاصل کریں | اور اگر نہ ہوتا | یہ کہ | پہنچتی ان کو | کوئی مصیبت

نصیحت حاصل کریں۔(46)اور اگر ایسا نہ ہوتا کہ

بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَيَقُوْلُوْا رَبَّنَا لَوْلَآ

جو کچھ آگے بھیجا | ان کے ہاتھوں نے | تو وہ کہتے | اے ہمارے رب | کیوں نہ

اُن کے اعمال کی وجہ سے اُن پر کوئی مصیبت آجاتی تو وہ کہتے کہ اے ہمارے رب!

اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ وَنَكُوْنَ

تو نے بھیجا | ہماری طرف | کوئی رسول | پھر ہم پیروی کرتے | تیری آیات کی | اور ہم ہو جاتے

تو نے ہماری طرف کوئی رسول کیوں نہ بھیجا؟ کہ ہم تیری آیات کی پیروی کرتے اور ہم

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٤٧﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا

ایمان لانے والوں میں سے | پھر جب | آگیا اُن کے پاس | حق | ہماری جناب سے

ایمان والوں میں سے ہو جاتے۔(47) پھر جب اُن کے پاس ہماری جناب سے حق آگیا

قَالُوْا لَوْلَآ اُوْتِيَ مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى ؕ

اُنہوں نے کہا | کیوں نہ | دیا گیا | وہی کچھ | جو | دیا گیا | موسیٰ کو

تو اُنہوں نے کہا: ”اسے بھی کیوں نہ وہی کچھ دیا گیا جو موسیٰ کو دیا گیا تھا؟“

اَوَلَمْ يَكْفُرُوْا بِمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ۚ

اور کیا نہیں | اُنہوں نے انکار کیا | اس کا جو | دی گئی تھی | موسیٰ کو | اس سے پہلے

اور کیا اُنہوں نے اُس کا انکار نہیں کیا تھا جو اس سے پہلے موسیٰ کو دی گئی تھی؟

قَالُوْا سِحْرٰنِ تَظٰهَرَا ۣ وَقَالُوْٓا اِنَّا

اُنہوں نے کہا | دونوں جادوگر ہیں | ایک دوسرے کی مدد کی ہے انہوں نے | اور انہوں نے کہا | یقیناً ہم

انہوں نے کہا: ”دونوں جادوگر ہیں، انہوں نے ایک دوسرے کی مدد کی ہے۔“ اور انہوں نے کہا: ”یقیناً ہم

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

بِكُلٍّ كٰفِرُوْنَ ﴿۴۸﴾ قُلْ فَأْتُوْا بِكِتٰبٍ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ

ساتھ ہرایک کے انکار کرنے والے ہیں آپ کہہ دیں لاؤ کوئی کتاب اللہ تعالیٰ کی جناب سے

ہرایک کا انکار کرنے والے ہیں۔" (48) آپ کہہ دیں کہ پھر تم ہی اللہ تعالیٰ کی جناب سے کوئی کتاب لاؤ

هُوَ اَهْدٰى مِنْهُمَآ اَتَّبِعْهُ اِنْ كُنْتُمْ

وہ ہدایت میں بہتر ہو ان دونوں سے میں پیروی کروں اُس کی اگر ہو تم

جو ہدایت میں ان دونوں ہی سے بہتر ہو، میں اس کی پیروی کروں گا اگر تم

صٰدِقِيْنَ ﴿۴۹﴾ فَاِنْ لَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكَ فَاعْلَمْ

واقعی سچے پھر اگر وہ نہ قبول کریں آپ کی (بات) تو آپ یقین کریں

واقعی سچے ہو۔ (49) پھر اگر وہ آپ کی بات قبول نہ کریں تو آپ یقین کریں

اَنَّمَا يَتَّبِعُوْنَ اَهْوَآءَهُمْ ؕ وَمَنْ اَضَلُّ

یقیناً وہ پیروی کرتے ہیں اپنی خواہشات کی اور کون زیادہ گمراہ ہے

کہ وہ صرف اپنی خواہشات کی پیروی کرتے ہیں اور اُس سے زیادہ گمراہ کون ہوگا

مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوٰىهُ بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ اللّٰهِ ؕ

اس سے جو پیروی کرتا ہے اپنی خواہش کی بغیر ہدایت کے اللہ تعالیٰ کی

جو اللہ تعالیٰ کی ہدایت کے بغیر ہی اپنی خواہش کی پیروی کرتا ہے؟

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۰﴾ ع وَلَقَدْ

بلاشبہ اللہ تعالیٰ نہیں ہدایت دیتا لوگوں کو ظالم اور بلاشبہ یقیناً

بلاشبہ اللہ تعالیٰ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ (50) اور بلاشبہ یقیناً

وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ؕ ﴿۵۱﴾

پہنچادی ہے ہم نے انہیں بات تا کہ وہ نصیحت حاصل کریں

ہم نے اُنہیں بات پہنچادی ہے تا کہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ (51)

ع ۵ ۸ ۸

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَلَّذِيْنَ	اٰتَيْنٰهُمُ	الْكِتٰبَ	مِنْ قَبْلِهٖ	هُمْ	بِهٖ
جن لوگوں کو	دی ہم نے ان کو	کتاب	اس سے پہلے	وہ	اس کے ساتھ

جن لوگوں کو ہم نے اس سے پہلے کتاب دی ہے

يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۲﴾	وَاِذَا	يُتْلٰى	عَلَيْهِمْ	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا
ایمان لاتے ہیں	اور جب	پڑھ کر سنایا جاتا ہے	اُنہیں	تو وہ کہتے	ایمان لائے ہم

وہ اُس پر ایمان لاتے ہیں۔(52) اور جب وہ اُنہیں پڑھ کر سنایا جاتا ہے تو وہ کہتے ہیں کہ ہم

بِهٖٓ	اِنَّهُ	الْحَقُّ	مِنْ رَّبِّنَآ	اِنَّا	كُنَّا
اس پر	یقیناً وہ	حق ہے	ہمارے رب کی جناب سے	یقیناً ہم	تھے ہم

اُس پر ایمان لائے ہیں، یقیناً ہمارے رب کی جناب سے وہ حق ہے، یقیناً ہم تو

مِنْ قَبْلِهٖ	مُسْلِمِيْنَ ﴿۵۳﴾	اُولٰٓئِكَ	يُؤْتَوْنَ	اَجْرَهُمْ
اس سے پہلے	فرماں بردار	یہ وہ لوگ ہیں	انہیں دیا جائے گا	اجر ان کا

اس سے پہلے ہی فرماں بردار ہیں۔(53) یہ وہ لوگ ہیں کہ انہیں اُن کا اجر

مَّرَّتَيْنِ	بِمَا	صَبَرُوْا	وَيَدْرَءُوْنَ	بِالْحَسَنَةِ
دو مرتبہ	اس کے بدلے جو	اُنہوں نے صبر کیا	اور وہ دور کرتے ہیں	بھلائی سے

دو مرتبہ دیا جائے گا اُس کے بدلے جو انہوں نے صبر کیا، اور وہ بُرائی کو بھلائی سے دور کرتے ہیں

السَّيِّئَةَ	وَمِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ	يُنْفِقُوْنَ ﴿۵۴﴾	وَاِذَا
بُرائی کو	اور اس میں سے جو	رزق دیا ہم نے اُنہیں	وہ خرچ کرتے ہیں	اور جب

اور ہم نے اُنہیں جو رزق دیا ہے وہ اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔(54) اور جب

سَمِعُوا	اللَّغْوَ	اَعْرَضُوْا	عَنْهُ	وَقَالُوْا	لَنَآ
وہ سنتے ہیں	بے ہودہ بات	منہ موڑ جاتے ہیں	اُس سے	اور وہ کہتے ہیں	ہمارے لیے

وہ بے ہودہ بات سُنتے ہیں تو اس سے منہ موڑ جاتے ہیں اور وہ کہتے ہیں کہ ہمارے لیے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ

ہمارے اعمال ہیں | اور تمہارے لیے | تمہارے اعمال ہیں | سلام ہو | تمہیں

ہمارے اعمال ہیں اور تمہارے لیے تمہارے اعمال ہیں، تمہیں سلام ہو،

لَا نَبْتَغِي الْجٰهِلِيْنَ ﴿٥٥﴾ إِنَّكَ لَا تَهْدِيْ مَنْ

نہیں ہم چاہتے | جاہلوں کو | یقیناً آپ | نہیں ہدایت دے سکتے | جسے

ہم جاہلوں کو نہیں چاہتے۔(55) یقیناً آپ جسے چاہیں ہدایت نہیں دے سکتے

أَحْبَبْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَهُوَ

آپ چاہیں | اور لیکن | اللہ تعالیٰ | ہدایت دیتا ہے | جسے | چاہتا ہے | اور وہ

مگر اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔

أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿٥٦﴾ وَقَالُوْٓا إِنْ نَّتَّبِعِ

زیادہ جاننے والا ہے | ہدایت پانے والوں کو | اور اُنہوں نے کہا | اگر | ہم پیروی کریں

اور وہ ہدایت پانے والوں کو زیادہ جاننے والا ہے۔(56) اور اُنہوں نے کہا کہ اگر ہم تمہارے ساتھ

الْهُدٰى مَعَكَ نُتَخَطَّفْ مِنْ أَرْضِنَا ۭ أَوَلَمْ

ہدایت کی | تمہارے ساتھ | ہم اُچک لیے جائیں گے | اپنی زمین سے | اور کیا نہیں

ہدایت کی پیروی کریں تو اپنی زمین ہی سے ہم اُچک لیے جائیں گے اور کیا

نُمَكِّنْ لَّهُمْ حَرَمًا اٰمِنًا يُّجْبٰٓى إِلَيْهِ

ہم نے جگہ دی | اُنہیں | ایک حرم میں | پُر امن | کھینچ کر لائے جاتے ہیں | طرف اس کی

ہم نے اُنہیں ایک پُر امن حرم میں جگہ نہیں دی؟

ثَمَرٰتُ كُلِّ شَيْءٍ رِّزْقًا مِّنْ لَّدُنَّا وَلٰكِنَّ

پھل | ہر قسم کے | رزق کے طور پر | ہماری جناب سے | اور لیکن

جس کی طرف ہماری جناب سے رزق کے طور پر ہر قسم کے پھل کھینچ کر لائے جاتے ہیں لیکن

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٥٧﴾ وَكَمْ أَهْلَكْنَا مِن قَرْيَةٍ

اکثر اُن میں سے | نہیں جانتے | اور کتنی ہی | ہلاک کردیں ہم نے | بستیوں میں سے

ان میں سے اکثر لوگ جانتے نہیں۔(57) اور کتنی ہی بستیاں ہم نے ہلاک کر دیں

بَطِرَتْ مَعِيشَتَهَا ۖ فَتِلْكَ مَسَاكِنُهُمْ لَمْ تُسْكَن

وہ اترائی تھیں | اپنی معیشت پر | تو وہ ہیں | گھر اُن کے | نہیں آباد ہوئے

جو اپنی معیشت پر اترائی تھیں تو وہ ان کے گھر ہیں

مِّن بَعْدِهِمْ إِلَّا قَلِيلًا ۖ وَكُنَّا نَحْنُ الْوَارِثِينَ ﴿٥٨﴾

اُن کے بعد | مگر | کم ہی | اور ہم ہیں | ہم | وارث ہونے والے

جو ان کے بعد کم ہی آباد ہوئے ہیں اور ہم ہی وارث ہونے والے ہیں۔(58)

وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرَىٰ حَتَّىٰ

اور نہیں | تھا | رب آپ کا | ہلاک کرنے والا | بستیوں کو | یہاں تک کہ

اور آپ کا رب بستیوں کو ہلاک کرنے والا نہیں یہاں تک کہ

يَبْعَثَ فِي أُمِّهَا رَسُولًا يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِنَا ۚ

وہ بھیج دے | اُن کے مرکز میں | رسول | وہ پڑھ کر سنائے | اُن پر | ہماری آیات

اُن کے مرکز میں رسول بھیج دے جو انہیں ہماری آیات پڑھ کر سنائے،

وَمَا كُنَّا مُهْلِكِي الْقُرَىٰ إِلَّا وَأَهْلُهَا ظَالِمُونَ ﴿٥٩﴾

اور نہیں ہیں ہم | ہلاک کرنے والے | بستیوں کو | مگر | اور اس کے رہنے والے | ظالم ہوں

اور ہم بستیوں کو ہلاک کرنے والے نہیں مگر جب اُن کے رہنے والے ظالم ہوں۔(59)

وَمَا أُوتِيتُم مِّن شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيَاةِ

اور جو | دیا گیا ہے تمہیں | کچھ بھی | سو سامان ہے | زندگی کا

اور جو کچھ تمہیں دیا گیا ہے سو دنیا کی زندگی کا سامان

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الدُّنْيَا وَزِيْنَتُهَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ؕ

دُنیا کی اور اس کی زینت اور جو کچھ اللہ تعالیٰ کے پاس بہترین ہے اور زیادہ باقی رہنے والا ہے

اور اس کی زینت ہے اور جو کچھ اللہ تعالیٰ کے پاس ہے وہ بہترین ہے اور زیادہ باقی رہنے والا ہے

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝۶۰ ع اَفَمَنْ وَّعَدْنٰهُ وَعْدًا حَسَنًا

تو کیا نہیں تم سمجھتے تو کیا وہ شخص وعدہ کیا ہم نے اُس سے وعدہ اچھا

تو کیا نہیں تم سمجھتے ؟ (60) تو کیا وہ شخص جس سے ہم نے اچھا وعدہ کیا ہے،

فَهُوَ لَاقِيْهِ كَمَنْ مَّتَّعْنٰهُ مَتَاعَ الْحَيٰوةِ

پس وہ ملنے ہی والا ہے اس کو اُس شخص کی مانند فائدہ دیا ہم نے اس کو کچھ فائدہ زندگی کا

پس وہ اُس کو ملنے ہی والا ہے، اُس شخص کی مانند ہے جسے ہم نے

الدُّنْيَا ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ۝۶۱

دُنیا کی پھر وہ دن قیامت کے حاضر کیے جانے والوں میں سے ہوگا

دنیا کی زندگی کا کچھ فائدہ دیا ہے؟ پھر وہ قیامت کے دن حاضر کیے جانے والوں میں سے ہوگا۔ (61)

وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ

اور جس دن وہ پکارے گا اُنہیں پس وہ کہے گا کہاں ہے میرے شریک جن کا

اور جس دن وہ (اللہ تعالیٰ) انہیں پکار کر کہے گا: ”میرے وہ شریک کہاں ہیں جن کا

كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ۝۶۲ قَالَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ

تھے تم گمان رکھتے کہیں گے وہ لوگ ثابت ہو چکی جن پر

تم گمان رکھتے تھے؟“ (62) جن پر بات ثابت ہو چکی وہ کہیں گے :

الْقَوْلُ رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَغْوَيْنَا ۚ

بات اے ہمارے رب یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے گمراہ کیا ہمیں

”اے ہمارے رب! یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہمیں گمراہ کیا

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

اَغۡوَیۡنٰهُمۡ	كَمَا	غَوَیۡنَا ۚ	تَبَرَّاۡنَاۤ	اِلَیۡكَ ۡ
بہکایا ہم نے اُنہیں	جیسے	ہم خود بہکے ہوئے تھے	برأت کا اظہار کرتے ہیں ہم	تیرے سامنے

ہم نے انہیں ویسے ہی بہکایا جیسے ہم خود بہکے ہوئے تھے، ہم آپ کے سامنے براءت کا اظہار کرتے ہیں،

مَا كَانُوۡۤا	اِیَّانَا	یَعۡبُدُوۡنَ ﴿۶۳﴾	وَقِیۡلَ	ادۡعُوۡا	شُرَكَآءَكُمۡ
نہیں تھے وہ	قطعاً ہماری	عبادت کرتے	اور کہا جائے گا	بلاؤ	اپنے شریکوں کو

یہ ہماری عبادت قطعاً نہیں کرتے تھے۔'' (63) اور کہا جائے گا: ''اپنے شریکوں کو بلاؤ''

فَدَعَوۡهُمۡ	فَلَمۡ	یَسۡتَجِیۡبُوۡا	لَهُمۡ	وَرَاَوُا
سو وہ پکاریں گے اُنہیں	تو نہ	وہ کوئی جواب دیں گے	اُنہیں	اور وہ دیکھ لیں گے

سو وہ انہیں پکاریں گے تو وہ اُنہیں کوئی جواب نہ دیں گے اور وہ عذاب دیکھ لیں گے

الۡعَذَابَ ۚ	لَوۡ	اَنَّهُمۡ	كَانُوۡا	یَهۡتَدُوۡنَ ﴿۶۴﴾	وَیَوۡمَ
عذاب	کاش	کہ واقعتاً وہ	ہوتے	ہدایت پاتے	اور جس دن

کاش کہ واقعتاً وہ ہدایت پا جاتے! (64) اور جس دن

یُنَادِیۡهِمۡ	فَیَقُوۡلُ	مَاذَاۤ	اَجَبۡتُمُ	الۡمُرۡسَلِیۡنَ ﴿۶۵﴾
وہ پکارے گا اُنہیں	پس فرمائے گا	کیا	جواب دیا تم نے	رسولوں کو

وہ (اللہ تعالیٰ) اُنہیں پکارے گا پس فرمائے گا: ''تم نے رسولوں کو کیا جواب دیا تھا؟'' (65)

فَعَمِیَتۡ	عَلَیۡهِمُ	الۡاَنۡۢبَآءُ	یَوۡمَئِذٍ	فَهُمۡ
تو اندھی ہو جائیں گی	اُن پر	تمام خبریں	اُس دن	سو وہ

تو اُس دن تمام خبریں اُن پر اندھی ہو جائیں گی سو وہ

لَا یَتَسَآءَلُوۡنَ ﴿۶۶﴾	فَاَمَّا	مَنۡ	تَابَ	وَاٰمَنَ	وَعَمِلَ
نہیں ایک دوسرے سے پوچھیں گے	پس رہا وہ	جس نے	توبہ کی	اور ایمان لایا	اور عمل کیا

ایک دوسرے سے بھی نہیں پوچھیں گے۔ (66) پس رہا وہ جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور نیک عمل کیا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

صَالِحًا فَعَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ مِنَ الْمُفْلِحِيْنَ ﴿٦٧﴾

نیک | تو اُمید ہے | یہ کہ | وہ ہوگا | فلاح پانے والوں میں سے

تو اُمید ہے وہ کامیاب لوگوں میں سے ہوگا۔(67)

وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ وَيَخْتَارُ ۭ مَا

اور رب تیرا | پیدا کرتا ہے | جو | وہ چاہتا ہے | اور وہ منتخب کرتا ہے | نہیں

اور آپ کا رب جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور جسے وہ چاہتا ہے منتخب کرتا ہے

كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ ۭ سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَتَعٰلٰى

ہے | اُنہیں | کوئی اختیار | پاک ہے | اللہ تعالیٰ | اور بہت بلند ہے

اور اُنہیں کوئی اختیار نہیں ہے اور اللہ تعالیٰ پاک ہے اور بہت بلند ہے

عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٦٨﴾ وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ

اس سے جو | وہ شریک ٹھہراتے ہیں | اور رب آپ کا | جانتا ہے | جو | چھپاتے ہیں

اُس سے جو وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔(68) اور آپ کا رب جانتا ہے جو

صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿٦٩﴾ وَهُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ

ان کے سینے | اور جو | وہ ظاہر کرتے ہیں | اور وہی | اللہ تعالیٰ | نہیں کوئی معبود

اُن کے سینے چھپاتے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔(69) اور وہی اللہ تعالیٰ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں،

اِلَّا هُوَ ۭ لَهُ الْحَمْدُ فِي الْاُوْلٰى وَالْاٰخِرَةِ ۡ

اس کے سوا | اسی کے لیے | سب تعریف | دُنیا میں | اور آخرت میں

اُسی کے لیے تمام تعریف ہے دنیا میں اور آخرت میں

وَلَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٧٠﴾ قُلْ

اور اسی کی | حکومت ہے | اور اسی کی جانب | تم لوٹائے جاؤ گے | آپ فرمائیں

اور اُسی کی حکومت ہے اور اُسی کی جانب تم لوٹائے جاؤ گے۔(70) آپ فرمائیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

أَرَءَيْتُمْ	إِنْ	جَعَلَ	اللّٰهُ	عَلَيْكُمُ	الَّيْلَ
کیا تم نے دیکھا	اگر	طاری کردے	اللہ تعالیٰ	تم پر	رات

کہ کیا تم نے دیکھا اگر اللہ تعالیٰ تم پر قیامت کے دن تک

سَرْمَدًا	اِلٰى	يَوْمِ	الْقِيٰمَةِ	مَنْ اِلٰهٌ	غَيْرُ
ہمیشہ کے لیے	طرف	دن کی	قیامت کے	کوئی معبود ہے	سوائے

ہمیشہ کے لیے رات طاری کردے تو اللہ تعالیٰ کے سوا کون معبود ہے

اللّٰهِ	يَاْتِيْكُمْ	بِضِيَآءٍ ؕ	اَفَلَا	تَسْمَعُوْنَ ﴿۷۱﴾
اللہ تعالیٰ کے	وہ لادے تمہیں	روشنی	تو کیا نہیں	تم سنتے

جو تمہیں روشنی لادے؟ تو کیا تم سنتے نہیں ہو؟ (71)

قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ	جَعَلَ	اللّٰهُ	عَلَيْكُمُ
آپ فرمائیں	کیا تم نے دیکھا	اگر	کردے	اللہ تعالیٰ	تم پر

آپ فرمائیں کیا تم نے دیکھا اگر اللہ تعالیٰ تم پر قیامت کے دن تک

النَّهَارَ	سَرْمَدًا	اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ	مَنْ	اِلٰهٌ	غَيْرُ
دن	ہمیشہ کے لیے	قیامت کے دن تک	کون	معبود ہے	سوائے

ہمیشہ کے لیے دن ہی کردے تو اللہ تعالیٰ کے سوا کون معبود ہے

اللّٰهِ	يَاْتِيْكُمْ	بِلَيْلٍ	تَسْكُنُوْنَ	فِيْهِ ؕ	اَفَلَا
اللہ تعالیٰ کے	وہ لادے تمہیں	رات کو	تم سکون حاصل کرو	جس میں	تو کیا نہیں

جو تمہیں رات لادے، جس میں تم سکون حاصل کرو؟ تو کیا تم نہیں

تُبْصِرُوْنَ ﴿۷۲﴾	وَمِنْ رَّحْمَتِهٖ	جَعَلَ	لَكُمُ	الَّيْلَ
تم دیکھتے	اور اس نے اپنی رحمت سے	بنائے ہیں	تمہارے لیے	رات

دیکھتے؟ (72) اور اُس نے اپنی رحمت سے تمہارے لیے رات

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَالنَّهَارَ	لِتَسْكُنُوْا	فِيْهِ	وَلِتَبْتَغُوْا	مِنْ فَضْلِهٖ
اور دن	تاکہ تم سکون حاصل کرو	اس میں	اور تاکہ تم تلاش کرو	اس کے فضل میں سے

اور دن بنائے ہیں تاکہ تم اُس میں سکون حاصل کرو اور تاکہ تم اُس کے فضل میں سے تلاش کرو

وَلَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۳﴾	وَيَوْمَ	يُنَادِيْهِمْ	فَيَقُوْلُ
اور تاکہ تم	شکر ادا کرو	اور جس دن	وہ پکارے گا انہیں	پس وہ کہے گا

اور تاکہ تم شکر کرو۔(73) اور جس دن اللہ تعالیٰ اُنہیں پکارے گا، پس وہ کہے گا:

اَيْنَ	شُرَكَآءِيَ	الَّذِيْنَ	كُنْتُمْ	تَزْعُمُوْنَ ﴿۷۴﴾
کہاں ہیں	میرے شریک	جن کا	تھے تم	گمان رکھتے

"میرے شریک کہاں ہیں جن کا تم گمان رکھتے تھے؟"(74)

وَنَزَعْنَا	مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ	شَهِيْدًا	فَقُلْنَا	هَاتُوْا
اور ہم کھینچ لائیں گے	ہر اُمت میں سے	ایک گواہ	پھر کہیں گے ہم	لاؤ

اور ہم ہر اُمت میں سے ایک گواہ کھینچ لائیں گے پھر ہم کہیں گے

بُرْهَانَكُمْ	فَعَلِمُوْٓا	اَنَّ	الْحَقَّ	لِلّٰهِ
اپنی دلیل	تو وہ جان لیں گے	یقیناً	حق ہے	اللہ تعالیٰ کے لیے

کہ اپنی دلیل لاؤ تو وہ جان لیں گے کہ یقیناً حق اللہ تعالیٰ کے لیے ہے

ع ۱۵ ۱۰

وَضَلَّ	عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا	يَفْتَرُوْنَ ﴿۷۵﴾ ع
اور گم ہو جائے گا	اُن سے	جو	تھے وہ	گھڑا کرتے

اور وہ بھی اُن سے گم ہو جائے گا جو وہ گھڑا کرتے تھے۔(75)

اِنَّ	قَارُوْنَ	كَانَ	مِنْ قَوْمِ	مُوْسٰى	فَبَغٰى
یقیناً	قارون	تھا	قوم سے	موسیٰ کی	پس اس نے سرکشی کی

یقیناً قارون موسیٰ کی قوم میں سے تھا پس اس نے ان کے خلاف سرکشی کی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهِمْ ۖ وَاٰتَيْنٰهُ مِنَ الْكُنُوْزِ مَآ اِنَّ مَفَاتِحَهٗ

اُن پر | اور دیے تھے ہم نے اُس کو | خزانوں میں سے | کہ | یقیناً | چابیاں ان کی

اور ہم نے اُس کو اتنے خزانے دیے تھے کہ یقیناً اُن کی چابیاں

لَتَنُوْٓاُ بِالْعُصْبَةِ اُولِي الْقُوَّةِ ۤ اِذْ قَالَ لَهٗ

بلاشبہ بھاری ہوئی تھیں | ایک جماعت پر | طاقت ور | جب | کہا | اس کے لیے

بلاشبہ ایک طاقتور جماعت پر بھاری ہوئی تھیں، جب اُس کی قوم نے اُسے کہا:

قَوْمُهٗ لَا تَفْرَحْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِيْنَ ﴿۷۶﴾

اس کی قوم نے | اتراؤ مت | یقیناً | اللہ تعالیٰ | نہیں پسند کرتا | اترانے والوں کو

”اِتراؤ مت! یقیناً اللہ تعالیٰ اِترانے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ (76)

وَابْتَغِ فِيْمَآ اٰتٰىكَ اللّٰهُ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ

اور تلاش کرو | اس میں سے جو | دیا ہے تمہیں | اللہ تعالیٰ نے | گھر | آخرت کا

اور جو کچھ اللہ تعالیٰ نے تمہیں دیا ہے اُس سے آخرت کا گھر تلاش کرو

وَلَا تَنْسَ نَصِيْبَكَ مِنَ الدُّنْيَا وَاَحْسِنْ كَمَآ

اور مت بھلاؤ | اپنا حصہ | دُنیا میں سے | اور احسان کرو | جیسا کہ

اور دنیا میں سے اپنا حصہ مت بھلاؤ اور احسان کرو جیسا کہ

اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ

احسان کیا ہے | اللہ تعالیٰ نے | تمہارے ساتھ | اور نہ تلاش کرو | فساد

اللہ تعالیٰ نے تمہارے ساتھ احسان کیا ہے اور زمین میں فساد تلاش نہ کرو،

فِي الْاَرْضِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۷۷﴾

زمین میں | یقیناً | اللہ تعالیٰ | نہیں محبت کرتا | فساد کرنے والوں سے

یقیناً اللہ تعالیٰ فساد کرنے والوں سے محبت نہیں کرتا۔“ (77)

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

قَالَ	اِنَّمَآ	اُوْتِيْتُهٗ	عَلٰى عِلْمٍ	عِنْدِيْ ؕ
اُس نے کہا	بلاشبہ	دیا گیا مجھے وہ	ایک علم کی بنا پر	میرے پاس

اُس نے کہا: ”بلاشبہ یہ مجھے ایک علم کی بنا پر ہی دیا گیا ہے جو میرے پاس ہے۔“

اَوَلَمْ	يَعْلَمْ	اَنَّ	اللّٰهَ	قَدْ	اَهْلَكَ	مِنْ قَبْلِهٖ
اور کیا نہیں	وہ جانتا	بلاشبہ	اللہ تعالیٰ	یقیناً	ہلاک کر چکا	اس سے پہلے

اور کیا وہ نہیں جانتا کہ بلاشبہ اللہ تعالیٰ اُس سے پہلے

مِنَ الْقُرُوْنِ	مَنْ	هُوَ	اَشَدُّ	مِنْهُ	قُوَّةً	وَّاَكْثَرُ
قوموں کو	جو	وہ	زیادہ تھیں	اس سے	قوت میں	اور زیادہ تھیں

یقیناً کتنی قوموں کو ہلاک کر چکا ہے جو اُس سے زیادہ قوت

جَمْعًا ؕ	وَلَا يُسْـَٔلُ	عَنْ ذُنُوْبِهِمُ	الْمُجْرِمُوْنَ ۝٧٨
جمعیت میں	اور نہیں پوچھے جاتے	اپنے گناہوں کے بارے میں	مجرم

اور اُس سے زیادہ جمعیت رکھتی تھیں اور مجرموں سے اُن کے گناہ پوچھے نہیں جاتے۔(78)

فَخَرَجَ	عَلٰى	قَوْمِهٖ	فِيْ زِيْنَتِهٖ ؕ	قَالَ	الَّذِيْنَ
پس وہ نکلا	اُوپر	اپنی قوم کے	اپنی زینت میں	کہا	اُن لوگوں نے جو

پس وہ اپنی قوم کے سامنے اپنی زینت میں نکلا

يُرِيْدُوْنَ	الْحَيٰوةَ	الدُّنْيَا	يٰلَيْتَ	لَنَا	مِثْلَ
ارادہ رکھتے تھے	زندگی کا	دُنیا کی	اے کاش	ہمارے لیے بھی ہو	اس جیسا

جو لوگ دنیا کی زندگی کا ارادہ رکھتے تھے انہوں نے کہا: ”اے کاش! ہمارے لیے بھی اسی جیسا سب کچھ ہوتا

مَآ	اُوْتِيَ	قَارُوْنُ ۙ	اِنَّهٗ	لَذُوْ حَظٍّ	عَظِيْمٍ ۝٧٩
جو	دیا گیا	قارون	بلاشبہ وہ	یقیناً قسمت والا ہے	بڑی

جو قارون کو دیا گیا بلاشبہ وہ تو یقیناً بڑی قسمت والا ہے۔“(79)

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَيْلَكُمْ ثَوَابُ اللّٰهِ

اور کہا ان لوگوں نے جنہیں دیا گیا علم افسوس تم پر اجر اللہ تعالیٰ کا

اور جن لوگوں کو علم دیا گیا انہوں نے کہا: "افسوس تم پر! اللہ تعالیٰ کا اجر

خَيْرٌ لِّمَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۚ وَلَا يُلَقّٰهَآ

بہت بہتر ہے اس کے لیے جو ایمان لایا اور عمل کیے نیک اور نہیں وہ دی جاتی

اُس کے لیے بہت بہتر ہے جو ایمان لایا اور نیک عمل کیے

اِلَّا الصّٰبِرُوْنَ ﴿٨٠﴾ فَخَسَفْنَا بِهٖ وَبِدَارِهِ

مگر صبر کرنے والوں کو چنانچہ دھنسا دیا ہم نے اس کو اور اس کے گھر کو

اور وہ چیز نہیں دی جاتی مگر صبر کرنے والوں کو۔" (80) چنانچہ ہم نے اُس کو اور اُس کے گھر کو

الْاَرْضَ ۟ فَمَا كَانَ لَهٗ مِنْ فِئَةٍ يَّنْصُرُوْنَهٗ

زمین میں پھر نہ تھا اُس کے لیے کوئی گروہ ایسا مدد کرتا اُس کی

زمین میں دھنسا دیا پھر اُس کے لیے کوئی گروہ ایسا نہ تھا جو

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۗ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُنْتَصِرِيْنَ ﴿٨١﴾ وَاَصْبَحَ

اللہ تعالیٰ کے مقابلے میں اور نہ ہو سکا وہ اپنا بچاؤ کرنے والوں میں سے اور ہو گئے

اللہ تعالیٰ کے مقابلے میں اُس کی مدد کرتا اور نہ وہ خود ہی اپنا بچاؤ کرنے والوں میں سے تھا۔ (81) اور

الَّذِيْنَ تَمَنَّوْا مَكَانَهٗ بِالْاَمْسِ يَقُوْلُوْنَ

وہ لوگ جنہوں نے تمنا کی تھی اس کے مرتبے کی کل وہ کہنے لگے

جن لوگوں نے کل اس کے مرتبے کی تمنا تھی وہ ایسے ہو گئے کہ کہنے لگے

وَيْكَاَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ

افسوس کہ اللہ تعالیٰ کشادہ کر دیتا ہے رزق جس کے لیے چاہتا ہے

افسوس! یقیناً اللہ تعالیٰ اپنے بندوں میں سے جس کے لیے چاہتا ہے رزق کشادہ کر دیتا ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ ۚ لَوْلَآ اَنْ مَّنَّ اللّٰهُ

اپنے بندوں میں سے | اور وہ تنگ کر دیتا ہے | اگر نہ ہوتا | یہ کہ | احسان کیا | اللہ تعالیٰ نے

اور تنگ کر دیتا ہے، اگر یہ نہ ہوتا کہ اللہ تعالیٰ نے ہم پر احسان کیا

عَلَيْنَا لَخَسَفَ بِنَا ؕ وَيْكَاَنَّهٗ لَا يُفْلِحُ

ہم پر | ضرور دھنسا دیتا | ہمیں | افسوس کہ یقیناً وہ | نہیں کامیاب ہوں گے

تو ہمیں بھی ضرور دھنسا دیتا، افسوس! یقیناً

ع ٨ ٧ ١١ الْكٰفِرُوْنَ ﴿٨٢﴾ تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا

کافر | وہ ہے | گھر | آخرت کا | ہم نے بنایا ہے

کافر کامیاب نہیں ہوں گے۔(82) یہ آخرت کا گھر ہم نے ان لوگوں کے لیے بنایا ہے

لِلَّذِيْنَ لَا يُرِيْدُوْنَ عُلُوًّا فِي الْاَرْضِ وَلَا فَسَادًا ؕ

اُن لوگوں کے لیے جو | نہیں ارادہ رکھتے | بڑا بننے کا | زمین میں | اور نہ ہی فساد کا

جو زمین میں نہ بڑا بننے کا ارادہ رکھتے ہیں اور نہ ہی فساد کا۔

وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿٨٣﴾ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ

اور انجام کار | متقیوں ہی کے لیے ہے | جو | لے کر آیا | کوئی نیکی

اور انجامِ کار متقیوں ہی کا ہے۔(83) جو کوئی نیکی لے کر آیا

فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ

تو اس کے لیے | بہتر ہوگا | اُس سے | اور جو شخص | لے کر آیا | بُرائی

تو اُس کے لیے اُس سے بہتر ہے اور جو شخص بُرائی لے کر آیا

فَلَا يُجْزَى الَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ اِلَّا

تو نہیں بدلہ دیا جائے گا | جن لوگوں نے بھی | کیں | بُرائیاں | مگر

تو جن لوگوں نے بھی بُرائیاں کیں اُنہیں بدلہ نہیں دیا جائے گا مگر وہی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٨٤﴾ اِنَّ الَّذِيْ فَرَضَ عَلَيْكَ

جو | تھے وہ | عمل کرتے | یقیناً | جس نے | فرض کیا ہے | آپ پر

جو وہ عمل کرتے تھے۔(84) یقیناً جس نے آپ پر قرآن کو فرض کیا ہے

الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّكَ اِلٰى مَعَادٍ ط قُلْ

قرآن | ضرور واپس لانے والا ہے آپ کو | ایک لوٹنے کی جگہ کی طرف | آپ کہہ دیں

وہ آپ کو ایک اچھے انجام تک ضرور واپس لانے والا ہے آپ کہہ دیں کہ

رَّبِّيْٓ اَعْلَمُ مَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى وَمَنْ

میرا رب ہی | زیادہ جاننے والا ہے | کون | لے کر آیا ہے | ہدایت | اور کون

میرا رب ہی زیادہ جاننے والا ہے کہ کون ہدایت لے کر آیا ہے

هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٨٥﴾ وَمَا كُنْتَ تَرْجُوْٓا

وہ | گمراہی میں ہے | واضح | اور نہ | آپ اُمید رکھتے تھے

اور کون واضح گمراہی میں ہے؟(85) اور آپ یہ اُمید نہ رکھتے تھے

اَنْ يُّلْقٰٓى اِلَيْكَ الْكِتٰبُ اِلَّا رَحْمَةً

یہ کہ | اتاری جائے گی | آپ پر | کتاب | مگر | رحمت ہے

کہ آپ پر کتاب اتاری جائے گی مگر

مِّنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ ظَهِيْرًا لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿٨٦﴾

آپ کے رب کی جانب سے | چنانچہ آپ نہ بنیں | مددگار | کافروں کے لیے

آپ کے رب کی جانب سے رحمت ہے، چنانچہ آپ کافروں کے لیے مددگار نہ بنیں۔(86)

وَلَا يَصُدُّنَّكَ عَنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ بَعْدَ اِذْ اُنْزِلَتْ

اور نہ روک دیں آپ کو | اللہ تعالیٰ کی آیات سے | بعد اس کے | جب | نازل کردی گئی ہیں

اور وہ آپ کو اللہ تعالیٰ کی آیات سے نہ روک دیں اس کے بعد کہ وہ آپ کی طرف نازل کردی گئی ہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِلٰى رَبِّكَ	وَادْعُ	اِلٰى	رَبِّكَ	وَلَا تَكُوْنَنَّ

اِلَيْكَ وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ وَلَا تَكُوْنَنَّ

آپ کی طرف | اور بلاؤ | طرف | اپنے رب کی | اور نہ آپ بنیں

اور آپ اپنے رب کی طرف بلائیں اور آپ

مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿٨٧﴾ وَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا

مشرکوں میں سے | اور نہ آپ پکاریں | ساتھ | اللہ تعالیٰ کے | معبود

مشرکوں میں سے نہ بنیں۔(87) اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ

اٰخَرَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ

دوسرے کو | نہیں کوئی معبود | سوائے | اس کے | ہر چیز | ہلاک ہونے والی ہے

کسی دوسرے معبود کو نہ پکاریں، اُس کے سوا کوئی معبود نہیں، ہر چیز ہلاک ہونے والی ہے

اِلَّا وَجْهَهٗ لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٨٨﴾

سوائے | اُس کے چہرے کے | اسی کا ہے | فیصلہ | اور طرف اسی کی | تم لوٹائے جاؤ گے

سوائے اُس کے چہرے کے، فیصلہ اُسی کا ہے اور تم اُسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔(88)

آیاتها ٦٩ | ٢٩ سُوْرَةُ الْعَنْكَبُوْتِ مَكِّيَّةٌ ٨٥ | رکوعاتها ٧

سُورہ عنکبوت مکی ہے اس میں اُنہتر آیات اور سات رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ساتھ نام | اللہ کے | وسیع رحمت والا | نہایت رحم والا ہے

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو وسیع رحمت والا، نہایت رحم والا ہے

الٓمّٓ ﴿١﴾ اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ يُّتْرَكُوْٓا

الٓم | کیا گمان کیا | لوگوں نے | یہ کہ | وہ چھوڑ دیے جائیں گے

الم۔(1) کیا لوگوں نے یہ گمان کیا ہے کہ وہ اس پر چھوڑ دیے جائیں گے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَنْ يَّقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا وَهُمْ لَا يُفْتَنُوْنَ ② وَلَقَدْ

یہ کہ | وہ کہہ دیں | ہم ایمان لائے ہیں | اور انہیں | نہیں آزمایا جائے گا | اور بلاشبہ یقیناً

کہ وہ کہہ دیں ہم ایمان لائے ہیں اور اُنہیں آزمایا نہیں جائے گا؟(2)

فَتَنَّا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ

آزمایا ہم نے | اُن لوگوں کو جو | اُن سے پہلے تھے | چنانچہ ضرور جان لے گا | اللہ تعالیٰ

اور یقیناً ہم نے اُن لوگوں کو بھی آزمایا جو اُن سے پہلے تھے چنانچہ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو ضرور جان لے گا

الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْكٰذِبِيْنَ ③ اَمْ

اُن لوگوں کو | جنہوں نے سچ کہا | اور یقیناً وہ ضرور جان لے گا | جھوٹوں کو بھی | یا

جنہوں نے سچ کہا اور یقیناً وہ جھوٹوں کو بھی ضرور جان لے گا۔(3)

حَسِبَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ اَنْ

گمان کیا ہے | اُن لوگوں نے جو | کرتے ہیں | بُرے کام | یہ کہ

یا اُن لوگوں نے جو بُرے کام کرتے ہیں یہ گمان کیا ہے

يَّسْبِقُوْنَا ؕ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ④ مَنْ كَانَ

وہ ہم سے آگے نکل جائیں گے | بہت بُرا ہے | جو | وہ فیصلہ کرتے ہیں | جو شخص | ہے

کہ وہ ہم سے آگے نکل جائیں گے؟ بہت بُرا فیصلہ ہے جو وہ کرتے ہیں۔(4) جو شخص

يَرْجُوْا لِقَآءَ اللّٰهِ فَاِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ

اُمید رکھتا | ملاقات کی | اللہ تعالیٰ سے | تو یقیناً | وقت مقررہ | اللہ تعالیٰ کا

اللہ تعالیٰ سے ملاقات کی اُمید رکھتا ہے تو یقیناً اللہ تعالیٰ کا مقررہ وقت

لَاٰتٍ ؕ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ⑤ وَمَنْ جَاهَدَ

ضرور آنے والا ہے | اور وہ | سب کچھ سننے والا | سب کچھ جاننے والا ہے | اور جو کوئی | جہاد کرے

ضرور آنے والا ہے اور وہ سب کچھ سننے والا، سب کچھ جاننے والا ہے۔(5) اور جو کوئی جہاد کرے

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

فَاِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ

تو یقیناً وہ | جہاد کرتا ہے | اپنے لیے | بلاشبہ | اللہ تعالیٰ | یقیناً بہت بے پرواہ ہے

تو وہ اپنے ہی لیے جہاد کرتا ہے، بلاشبہ اللہ تعالیٰ

عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ۞٦ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

سارے جہانوں سے | اور جو لوگ | ایمان لائے | اور اُنہوں نے کی | نیکیاں

سارے جہانوں سے یقیناً بہت بے پرواہ ہے۔(6) اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیکیاں کی ہیں،

لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ

ہم ضرور دور کر دیں گے | اُن سے | بُرائیاں اُن کی | اور یقیناً ہم ضرور جزا دیں گے اُنہیں

یقیناً ہم ضرور اُن کی برائیاں اُن سے دور کر دیں گے اور یقیناً انہیں ضرور بہترین جزا دیں گے

اَحْسَنَ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۞٧ وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ

بہترین | جو | تھے وہ | کیا کرتے | اور تاکید کی ہم نے | انسان کو

جو وہ عمل کیا کرتے تھے۔(7) اور ہم نے انسان کو اپنے

بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا ؕ وَاِنْ جَاهَدٰكَ لِتُشْرِكَ

اپنے والدین کے ساتھ | حسن سلوک کی | اور اگر | وہ دونوں دباؤ ڈالیں تجھ پر | کہ تو شریک ٹھہرائے

والدین کے ساتھ حسنِ سلوک کی تاکید کی ہے اور اگر وہ دونوں تجھ پر دباؤ ڈالیں کہ تو میرے ساتھ

بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ؕ

ساتھ میرے | جس کا | نہیں | تجھے | ساتھ اس کا | کوئی علم | تو نہ اطاعت کرنا ان دونوں کی

کسی کو شریک ٹھہرائے جس کا تجھے کوئی علم نہیں تو اُن کی اطاعت نہ کرنا،

اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۞٨

میرے پاس | لوٹ کر آنا ہے تم سب کو | پھر میں تمہیں بتا دوں گا | اس کو جو | تھے تم | عمل کرتے

تم سب کو میرے پاس ہی لوٹ کر آنا ہے، پھر میں تمہیں بتا دوں گا جو تم عمل کرتے تھے۔(8)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ

اور جولوگ | ایمان لائے | اور جنہوں نے عمل کیے | نیک | ہم ضرور داخل کریں گے اُنہیں

اور جولوگ ایمان لائے ہیں اور جنہوں نے نیک عمل کیے ہم اُنہیں ضرور

فِي الصّٰلِحِيْنَ ۝۹ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا

نیک بندوں میں | اور لوگوں میں سے | جو | کہتا ہے | ایمان لائے ہم

نیک بندوں میں داخل کریں گے۔(9) اور لوگوں میں سے کوئی ہے جو کہتا ہے کہ ہم

بِاللّٰهِ فَاِذَآ اُوْذِيَ فِي اللّٰهِ جَعَلَ فِتْنَةَ

اللہ تعالیٰ پر | پھر جب | اسے ایذا دی جائے | اللہ تعالیٰ کی راہ میں | وہ بنالیتا ہے | ستانے کو

اللہ تعالیٰ پر ایمان لائے پھر جب اللہ تعالیٰ کی راہ میں اُسے ایذاء دی جائے تو وہ لوگوں کے ستانے کو

النَّاسِ كَعَذَابِ اللّٰهِ ۭ وَلَئِنْ جَآءَ نَصْرٌ

لوگوں کے | اللہ تعالیٰ کے عذاب کی طرح | اور یقیناً اگر | آ گئی | مدد

اللہ تعالیٰ کے عذاب کی طرح سمجھ لیتا ہے اور یقیناً اگر

مِّنْ رَّبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ ۭ

آپ کے رب کی طرف سے | تو وہ ضرور کہیں گے | یقیناً ہم | تھے ہم | ساتھ تمہارے

آپ کے رب کی طرف سے مدد آ گئی تو وہ ضرور کہیں گے کہ یقیناً ہم بھی تمہارے ساتھ تھے،

اَوَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِمَا فِيْ صُدُوْرِ الْعٰلَمِيْنَ ۝۱۰

اور کیا نہیں | اللہ تعالیٰ | زیادہ جاننے والا | اس کو جو | سینوں میں ہے | سارے جہانوں کے

اور کیا اللہ تعالیٰ اُن کو زیادہ جاننے والا نہیں ہے جو سارے جہانوں کے سینوں میں ہے؟(10)

وَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ

اور یقیناً ضرور جان لے گا | اللہ تعالیٰ | اُن لوگوں کو جو | ایمان لائے | اور یقیناً وہ ضرور جان لے گا

اور یقیناً اللہ تعالیٰ تو ضرور جان لے گا اُن لوگوں کو جو ایمان لائے اور یقیناً وہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الْمُنٰفِقِيْنَ ﴿۱۱﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ

منافقوں کو | اور کہا | اُن لوگوں نے | جنہوں نے کفر کیا | اُن لوگوں سے جو

منافقوں کو بھی ضرور جان لے گا۔(11)اور جن لوگوں نے کفر کیا انہوں نے اُن لوگوں سے کہا

اٰمَنُوا اتَّبِعُوْا سَبِيْلَنَا وَلْنَحْمِلْ خَطٰيٰكُمْ ط

ایمان لائے | پیروی کرو | ہمارے راستے کی | اور لازم ہے کہ ہم اُٹھالیں گے | تمہاری خطاؤں کو

جو ایمان لائے ہیں کہ ہمارے راستے کی پیروی کرو اور لازم ہے کہ ہم تمہاری خطاؤں کا بوجھ اُٹھالیں

وَمَا هُمْ بِحٰمِلِيْنَ مِنْ خَطٰيٰهُمْ مِّنْ شَيْءٍ ط

اور ہرگز نہیں | وہ | اُٹھانے والے | اُن کی خطاؤں میں سے | کچھ بھی

حالانکہ وہ ان کی خطاؤں میں سے کچھ بھی ہرگز اُٹھانے والے نہیں

اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۲﴾ وَلَيَحْمِلُنَّ اَثْقَالَهُمْ وَاَثْقَالًا

بلاشبہ وہ | یقیناً جھوٹے ہیں | اور یقیناً وہ ضرور اُٹھائیں گے | اپنے بوجھ | اور بوجھ

بلاشبہ وہ یقیناً جھوٹے ہیں۔(12)اور یقیناً وہ ضرور اپنے بوجھ اُٹھائیں گے

مَّعَ اَثْقَالِهِمْ ز وَلَيُسْـَٔلُنَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

ساتھ | اپنے بوجھوں کے | اور یقیناً ضرور پوچھا جائے گا ان سے | دن | قیامت کے

اور اپنے بوجھوں کے ساتھ دوسرے بوجھ بھی اور قیامت کے دن اُن سے یقیناً

عَمَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۱۳﴾ ع وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا ع ۱ ۱۳ ۱۳

اس میں سے جو | تھے وہ | گھڑا کرتے | اور بلاشبہ یقیناً | بھیجا ہم نے

ضرور پوچھا جائے گا جو وہ گھڑا کرتے تھے۔(13)اور ہم نے

نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَلَبِثَ فِيْهِمْ اَلْفَ

نوح کو | طرف | اس کی قوم کی | تو وہ رہا | اُن میں | ہزار

نوح کو اُس کی قوم کی طرف بھیجا تو وہ اُن میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سَنَةٍ	اِلَّا	خَمْسِيْنَ	عَامًا	فَاَخَذَهُمُ	الطُّوْفَانُ
برس	مگر	پچاس	برس	پھر آ پکڑا اُن کو	طوفان نے

پچاس کم ایک ہزار سال رہا پھر اُنہیں طوفان نے آ پکڑا

وَهُمْ	ظٰلِمُوْنَ ۝۱۴	فَاَنْجَيْنٰهُ	وَاَصْحٰبَ السَّفِيْنَةِ
اور وہی	ظالم تھے	پھر نجات دی ہم نے اُس کو	اور کشتی والوں کو

اور وہی ظالم تھے۔(14) پھر ہم نے نوح کو اور کشتی والوں کو نجات دلائی

وَجَعَلْنٰهَآ	اٰيَةً	لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝۱۵	وَاِبْرٰهِيْمَ	اِذْ
اور بنادیا ہم نے اُسے	ایک نشانی	جہانوں کے لیے	اور ابراہیم (کو بھیجا)	جب

اور اُسے جہانوں کے لیے ایک نشانی بنادیا۔(15) اور ابراہیم کو (بھیجا) جب

قَالَ	لِقَوْمِهِ	اعْبُدُوا	اللّٰهَ	وَاتَّقُوْهُ
اُس نے کہا	اپنی قوم سے	عبادت کرو	اللہ تعالیٰ کی	اور ڈر جاؤ اُس سے

اُس نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو اور اُس سے ڈر جاؤ،

ذٰلِكُمْ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ ۝۱۶
یہی	بہتر ہے	تمہارے لیے	اگر	ہو تم	جانتے

یہی تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو۔(16)

اِنَّمَا	تَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اَوْثَانًا	وَّتَخْلُقُوْنَ
بلاشبہ	تم عبادت کرتے ہو	اللہ تعالیٰ کے سوا	بتوں کی	اور تم گھڑتے ہو

اللہ تعالیٰ کی بجائے تم بتوں کی عبادت کرتے ہو اور تم جھوٹ گھڑتے ہو،

اِفْكًا	اِنَّ	الَّذِيْنَ	تَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
جھوٹ	یقیناً	جن کی	تم عبادت کرتے ہو	سوائے اللہ تعالیٰ کے

یقیناً اللہ تعالیٰ کے سوا جن کی تم عبادت کرتے ہو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَا يَمْلِكُوْنَ	لَكُمْ	رِزْقًا	فَابْتَغُوْا	عِنْدَ اللّٰهِ
نہیں وہ اختیار رکھتے	تمہارے لیے	رزق کا	سو تلاش کرو	اللہ تعالیٰ کے پاس

وہ تمہیں رزق دینے کا اختیار نہیں رکھتے سو اللہ تعالیٰ کے پاس سے رزق تلاش کرو

الرِّزْقَ	وَاعْبُدُوْهُ	وَاشْكُرُوْا	لَهٗ ۭ	اِلَيْهِ
رزق	اور عبادت کرو اسی کی	اور شکر ادا کرو	اس کا	طرف اسی کی

اور اُس کی عبادت کرو اور اُسی کا شکر ادا کرو اُسی کی طرف

تُرْجَعُوْنَ ﴿١٧﴾	وَاِنْ	تُكَذِّبُوْا	فَقَدْ	كَذَّبَ
تم واپس لائے جاؤ گے	اور اگر	تم جھٹلاتے ہو	تو یقیناً	جھٹلا چکیں

تم واپس لائے جاؤ گے۔(17) اور اگر تم جھٹلاتے ہو تو تم سے پہلے بھی

اُمَمٌ	مِّنْ قَبْلِكُمْ ۭ	وَمَا	عَلَى	الرَّسُوْلِ	اِلَّا
بہت سی قومیں	تم سے پہلے	اور نہیں	اُوپر	رسول کے	سوائے

بہت سی قومیں جھٹلا چکی ہیں اور رسول پر صاف صاف پیغام پہنچا دینے کے سوا

الْبَلٰغُ	الْمُبِيْنُ ﴿١٨﴾	اَوَلَمْ	يَرَوْا	كَيْفَ	يُبْدِئُ
پہنچا دینے کے	صاف صاف	اور کیا نہیں	اُنہوں نے دیکھا	کس طرح	ابتدا کرتا ہے

کوئی ذمہ داری نہیں۔(18) اور کیا اُنہوں نے نہیں دیکھا کہ

اللّٰهُ	الْخَلْقَ	ثُمَّ	يُعِيْدُهٗ ۭ	اِنَّ	ذٰلِكَ
اللہ تعالیٰ	تخلیق کی	پھر	وہ اعادہ کرے گا اُس کا	یقیناً	یہ

اللہ تعالیٰ کس طرح تخلیق کی ابتداء کرتا ہے پھر وہ اُس کا اعادہ کرے گا، یقیناً یہ

عَلَى اللّٰهِ	يَسِيْرٌ ﴿١٩﴾	قُلْ	سِيْرُوْا	فِي الْاَرْضِ
اللہ تعالیٰ پر	بہت آسان ہے	آپ کہہ دیں	چلو پھرو	زمین میں

اللہ تعالیٰ پر بہت آسان ہے۔(19) آپ کہہ دیں کہ زمین میں چلو پھرو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَانْظُرُوْا	كَيْفَ	بَدَاَ	الْخَلْقَ	ثُمَّ	اللّٰهُ
پھر دیکھو	کس طرح	اُس نے ابتدا کی ہے	تخلیق کی	پھر	اللہ تعالیٰ

پھر دیکھو کہ اُس نے کس طرح تخلیق کی ابتداء کی؟ پھر اللہ تعالیٰ

يُنْشِئُ	النَّشْاَةَ	الْاٰخِرَةَ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلٰى
پیدا کرے گا	پیدائش	دوسری بار	یقیناً	اللہ تعالیٰ	اُوپر

ہی اُسے دوسری بار پیدا کرے گا، یقیناً اللہ تعالیٰ

كُلِّ شَیْءٍ	قَدِيْرٌ ۚ ﴿٢٠﴾	يُعَذِّبُ	مَنْ	يَّشَآءُ
ہر چیز کے	پوری طرح قدرت رکھنے والا ہے	وہ سزا دیتا ہے	جس کو	وہ چاہتا ہے

ہر چیز پر پوری طرح قدرت رکھنے والا ہے۔(20) وہ جسے چاہتا ہے سزا دیتا ہے

وَيَرْحَمُ	مَنْ	يَّشَآءُ ۚ	وَاِلَيْهِ	تُقْلَبُوْنَ ﴿٢١﴾
اور وہ رحم کرتا ہے	جس پر	وہ چاہتا ہے	اور طرف اسی کی	تم لوٹائے جاؤ گے

اور جس پر چاہتا ہے رحم کرتا ہے اور اُسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔(21)

وَمَآ	اَنْتُمْ	بِمُعْجِزِيْنَ	فِی الْاَرْضِ	وَلَا فِی السَّمَآءِ ۫
اور نہیں	تم	عاجز کرنے والے	زمین میں	اور نہ ہی آسمان میں

اور تم نہ زمین میں عاجز کرنے والے ہو اور نہ ہی آسمان میں،

وَمَا	لَكُمْ	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ	مِنْ وَّلِیٍّ	وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿٢٢﴾ ع
اور نہیں	تمہارے لیے	اللہ تعالیٰ کے سوا	کوئی دوست	اور نہ کوئی مددگار

ع ٢ ٩ ١٤

اور اللہ تعالیٰ کے سوا تمہارا کوئی دوست اور مددگار نہیں ہے۔(22)

وَالَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	وَلِقَآئِهٖٓ	اُولٰٓئِكَ
اور جن لوگوں نے	انکار کیا	اللہ تعالیٰ کی آیات کا	اور اس کی ملاقات کا	یہی لوگ

اور جن لوگوں نے اللہ تعالیٰ کی آیات اور اُس سے ملاقات کا انکار کیا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يَئِسُوْا مِنْ رَّحْمَتِيْ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۳﴾

مایوس ہوگئے | میری رحمت سے | اور یہی لوگ | جن کے لیے | عذاب ہے | دردناک

یہی لوگ میری رحمت سے مایوس ہوگئے اور یہی لوگ ہیں جن کے لیے دردناک عذاب ہے۔(23)

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوا

پھر نہ | تھا | جواب | اُس کی قوم کا | سوائے اس کے | یہ کہ | اُنہوں نے کہا

پھر اُس کی قوم کا جواب اس کے سوا کچھ نہ تھا کہ اُنہوں نے کہا:

اقْتُلُوْهُ اَوْ حَرِّقُوْهُ فَاَنْجٰىهُ اللّٰهُ مِنَ النَّارِ ؕ

قتل کردو اسے | یا | جلادو اس کو | تو نجات دی اُسے | اللہ تعالیٰ نے | آگ سے

”قتل کردو اُسے یا جلادو اُس کو،“ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے اُسے آگ سے نجات دی،

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۲۴﴾

بلاشبہ | اس میں | یقیناً نشانیاں ہیں | ان کے لیے | جو ایمان لاتے ہیں

بلاشبہ اس میں اُن کے لیے یقیناً نشانیاں ہیں جو ایمان لاتے ہیں۔(24)

وَقَالَ اِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا ۙ

اور اُس نے کہا | یقیناً | بنایا ہے تم نے | اللہ تعالیٰ کے سوا | بتوں کو (معبود)

اور اُس نے کہا کہ تم نے دنیا کی زندگی میں اللہ تعالیٰ کے سوا بتوں کو (معبود) بنایا ہے،

مَّوَدَّةَ بَيْنِكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

دوستی کی وجہ سے | درمیان اپنے | دُنیا کی زندگی میں | پھر | دن | قیامت کے

دنیا کی زندگی میں اپنے درمیان دوستی کی وجہ سے، قیامت کے دن

يَكْفُرُ بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ وَّيَلْعَنُ بَعْضُكُمْ

انکار کرے گا | کوئی تم میں سے | کسی دوسرے کا | اور لعنت کرے گا | تم میں سے کوئی

تم میں سے کوئی کسی دوسرے کا انکار کرے گا اور تم میں سے کوئی دوسرے پر لعنت کرے گا

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

بَعۡضًا ۡ وَّمَاۡوٰىكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمۡ مِّنۡ نّٰصِرِيۡنَ ﴿۲۵﴾

دوسرے کو | اور ٹھکانہ تمہارا | آگ ہے | اور نہ ہوگا | تمہارے لیے | کوئی مددگار

اور آگ تمہارا ٹھکانہ ہوگی۔ اور تمہارے لیے کوئی مددگار نہ ہوگا۔(25)

فَاٰمَنَ لَهٗ لُوۡطٌ ۘ وَقَالَ اِنِّىۡ مُهَاجِرٌ اِلٰى

پھر ایمان لایا | اس پر | لوط | اور ابراہیم نے کہا | یقیناً میں | ہجرت کرنے والا ہوں | طرف

پھر لوط اس پر ایمان لایا اور ابراہیم نے کہا: ”یقیناً میں اپنے رب کے لئے ہجرت کرنے والا ہوں یقیناً وہ

رَبِّىۡ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿۲۶﴾ وَوَهَبۡنَا

اپنے رب کے | یقیناً وہ | وہی | سب پر غالب | کمال حکمت والا ہے | اور عطا فرمائے ہم نے

سب پر غالب، کمال حکمت والا ہے۔“(26) اور ہم نے اُسے اسحٰق

لَهٗۤ اِسۡحٰقَ وَيَعۡقُوۡبَ وَجَعَلۡنَا فِىۡ ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ

اسے | اسحٰق | اور یعقوب | اور رکھ دی ہم نے | اس کی نسل میں | نبوت

اور یعقوب عطا فرمائے اور اُس کی نسل میں نبوت اور کتاب رکھ دی

وَالۡكِتٰبَ وَاٰتَيۡنٰهُ اَجۡرَهٗ فِى الدُّنۡيَا ۚ وَاِنَّهٗ فِى الۡاٰخِرَةِ

اور کتاب | اور عطا کیا ہم نے اسے | اجر اس کا | دُنیا میں | اور یقیناً وہ | آخرت میں

اور ہم نے اُسے دنیا میں بھی اُس کا اجر عطا کیا اور آخرت میں یقیناً وہ

لَمِنَ الصّٰلِحِيۡنَ ﴿۲۷﴾ وَلُوۡطًا اِذۡ قَالَ لِقَوۡمِهٖۤ

نیک لوگوں میں سے ہوگا | اور لوط (کو بھیجا) | جب | اُس نے کہا | اپنی قوم سے

نیک لوگوں میں سے ہوگا۔(27) اور لُوط (کو بھیجا) جب اُس نے اپنی قوم سے کہا:

اِنَّكُمۡ لَتَاۡتُوۡنَ الۡفَاحِشَةَ ۡ مَا سَبَقَكُمۡ بِهَا

یقیناً تم | واقعی تم آتے ہو | اس بے حیائی کو | نہیں | پہلے کیا تم سے | اس کو

”یقیناً تم واقعی اُس بے حیائی کو آتے ہو جو تم سے پہلے

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

مِنْ اَحَدٍ	مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۸﴾	اَئِنَّكُمْ	لَتَاْتُوْنَ
کسی ایک نے	جہانوں میں سے	کیا یقیناً تم	واقعی تم آتے ہو

جہانوں میں سے کسی نے نہیں کی؟ (28) یقیناً کیا تم واقعی

الرِّجَالَ	وَتَقْطَعُوْنَ	السَّبِيْلَ ۙ	وَتَاْتُوْنَ	فِيْ نَادِيْكُمُ
مردوں کے پاس	اور تم کاٹتے ہو	راستے	اور تم کرتے ہو	اپنی مجلسوں میں

مردوں کے پاس آتے ہو اور تم راستے کاٹتے ہو اور اپنی مجلسوں میں

الْمُنْكَرَ ؕ	فَمَا	كَانَ	جَوَابَ	قَوْمِهٖٓ	اِلَّآ
بُرا کام	تو نہ	تھا	جواب	اس کی قوم کا	سوائے

بُرا کام کرتے ہو؟'' تو اُس کی قوم کا جواب اس کے سوا کچھ نہ تھا

اَنْ	قَالُوا	ائْتِنَا	بِعَذَابِ اللّٰهِ	اِنْ	كُنْتَ
اس کے	اُنہوں نے کہا	لے آؤ ہم پر	اللہ تعالیٰ کا عذاب	اگر	ہو تم

کہ انہوں نے کہا: ''اگر تم واقعی سچوں میں سے ہو تو ہم پر

مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۲۹﴾	قَالَ	رَبِّ	انْصُرْنِيْ
واقعی سچوں میں سے	لوط نے کہا	اے میرے رب	مدد فرما میری

اللہ تعالیٰ کا عذاب لے آؤ۔'' (29) لوط نے کہا: ''اے میرے رب!

ع ۳ ۸ ۱۵

عَلَى الْقَوْمِ	الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۳۰﴾ ع	وَلَمَّا	جَآءَتْ	رُسُلُنَآ
قوم کے خلاف	فسادی	اور جب	آئے	ہمارے فرشتے

فسادی قوم کے خلاف میری مدد فرما۔'' (30) اور جب ہمارے فرشتے

اِبْرٰهِيْمَ	بِالْبُشْرٰى ۙ	قَالُوْٓا	اِنَّا	مُهْلِكُوْٓا
ابراہیم کے پاس	بشارت لے کر	اُنہوں نے کہا	یقیناً ہم	ہلاک کرنے والے ہیں

ابراہیم کے پاس بشارت لائے تو اُنہوں نے کہا:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

أَهْلِ	هٰذِهِ	الْقَرْيَةِ ج	إِنَّ	أَهْلَهَا	كَانُوْا
لوگوں کو	اس	بستی کے	یقیناً	اس کے باشندے	ہیں

”ہم اس بستی کے لوگوں کو یقیناً ہلاک کرنے والے ہیں، اُس کے باشندے یقیناً

ظٰلِمِيْنَ ﴿٣١﴾	قَالَ	إِنَّ	فِيْهَا	لُوْطًا ط	قَالُوْا
ظالم	ابراہیم نے کہا	یقیناً	اس میں	لوط ہے	اُنہوں نے کہا

ظالم ہیں۔“ (31) ابراہیم نے کہا: ”اُس میں لوط بھی ہے۔“ انہوں نے کہا:

نَحْنُ	أَعْلَمُ	بِمَنْ	فِيْهَا	لَنُنَجِّيَنَّهٗ
ہم	زیادہ جاننے والے ہیں	کہ کون ہے	اس میں	ہم یقیناً ضرور بچالیں گے اسے

”ہم زیادہ جاننے والے ہیں کہ اُس میں کون ہے؟ ہم یقیناً ضرور اُسے اور اُس کے گھر والوں کو بچالیں گے

وَأَهْلَهٗٓ	إِلَّا	امْرَأَتَهٗ	كَانَتْ	مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿٣٢﴾
اور اس کے گھر والوں کو	مگر	اس کی بیوی	ہے وہ	پیچھے رہنے والوں میں سے

مگر اُس کی بیوی جو پیچھے رہنے والوں میں سے ہے۔“ (32)

وَلَمَّآ	أَنْ	جَآءَتْ	رُسُلُنَا	لُوْطًا
اور جب	یہ کہ	آئے	ہمارے فرشتے	لوط کے پاس

اور جب ہمارے فرشتے لوط کے پاس آئے

سِيْٓءَ بِهِمْ	وَضَاقَ	بِهِمْ	ذَرْعًا	وَّقَالُوْا	لَا تَخَفْ
وہ پریشان ہوا اُن سے	اور تنگ ہوا	اُن سے	اس کا دل	اور اُنہوں نے کہا	ڈرو نہیں

تو وہ اُن سے پریشان ہوا اور اُس کا دل تنگ ہوا اور اُنہوں نے کہا کہ ڈرو نہیں

وَلَا تَحْزَنْ قف	إِنَّا	مُنَجُّوْكَ	وَأَهْلَكَ	إِلَّا
اور نہ ہی غم کرو	یقیناً ہم	نجات دیں گے تمہیں	تمہارے گھر والوں کو	مگر

اور نہ ہی غم کرو یقیناً ہم تمہیں اور تمہارے گھر والوں کو نجات دیں گے مگر

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

امْرَاَتَكَ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۳۳﴾ اِنَّا مُنْزِلُوْنَ

تمہاری بیوی | ہے وہ | پیچھے رہ جانے والوں میں سے | یقیناً ہم | اُتارنے والے ہیں

تمہاری بیوی جو پیچھے رہ جانے والوں میں سے ہے۔(33)

عَلٰۤى اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْزًا

اوپر | باشندوں کے | اس | بستی کے | عذاب

ہم اس بستی کے باشندوں پر یقیناً آسمان سے عذاب نازل کرنے والے ہیں

مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۳۴﴾ وَلَقَدْ

آسمان سے | اس وجہ سے جو | تھے وہ | نافرمانی کرتے | اور بلاشبہ یقیناً

اس وجہ سے جو وہ نافرمانی کرتے تھے۔(34) اور یقیناً

تَّرَكْنَا مِنْهَاۤ اٰيَةًۢ بَيِّنَةً لِّقَوْمٍ

چھوڑی ہم نے | اس میں | ایک نشانی | کھلی | ایسی قوم کے لیے

ہم نے اس بستی کو کھلی نشانی بنا کر چھوڑ دیا ہے اُن کے لیے

يَّعْقِلُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۙ

جو عقل رکھتے ہیں | اور طرف | مدین کی | اُن کے بھائی | شعیب کو

جو عقل رکھتے ہیں۔(35) اور مدین کی طرف اُن کے بھائی شعیب کو (بھیجا)۔

فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَارْجُوا الْيَوْمَ

تو کہا اس نے | اے میری قوم | عبادت کرو | اللہ تعالیٰ کی | اور اُمید رکھو | دن کی

تو اُس نے کہا: ''اے میری قوم! اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو اور

الْاٰخِرَ وَلَا تَعْثَوْا فِى الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿۳۶﴾

آخرت کے | اور نہ تم دنگا کرو | زمین میں | فساد کرنے والے بن کر

آخرت کے دن کی اُمید رکھو اور زمین میں فساد برپا کرنے والے بن کر دنگا نہ کرو۔''(36)

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

فَكَذَّبُوْهُ	فَاَخَذَتْهُمُ	الرَّجْفَةُ	فَاَصْبَحُوْا
تو اُنہوں نے جھٹلا دیا اُسے	پس پکڑ لیا اُنہیں	زلزلے نے	تو وہ ہو گئے

تو اُنہوں نے اُسے جھٹلا دیا تو ایک زلزلے نے اُنہیں پکڑ لیا تو وہ

فِیْ دَارِهِمْ	جٰثِمِیْنَ ﴿۳۷﴾	وَعَادًا	وَّثَمُوْدَاۡ	وَقَدْ
اپنے گھروں میں	اوندھے پڑے ہوئے	اور عاد کو	اور ثمود کو	اور یقیناً

اپنے گھروں میں ہی اوندھے پڑے رہ گئے۔(37) اور عاد اور ثمود کو (ہم نے ہلاک کر دیا)

تَّبَیَّنَ	لَكُمْ	مِّنْ مَّسٰكِنِهِمْ ۫	وَزَیَّنَ	لَهُمُ
واضح ہو گئی ہیں	تم پر	اُن کے رہنے کی جگہیں	اور خوشنما بنا دیا تھا	اُن کے لیے

اور تم پر اُن کے رہنے کی جگہیں واضح ہو گئی ہیں اور

الشَّیْطٰنُ	اَعْمَالَهُمْ	فَصَدَّهُمْ	عَنِ السَّبِیْلِ	وَكَانُوْا
شیطان نے	اُن کے اعمال کو	پس اس نے روک دیا اُنہیں	راہِ راست سے	حالانکہ تھے وہ

شیطان نے اُن کے اعمال کو اُن کے لیے خوش نما بنا دیا تھا، پس اُنہیں راہِ راست سے روک دیا حالانکہ وہ

مُسْتَبْصِرِیْنَ ﴿۳۸﴾	وَقَارُوْنَ	وَفِرْعَوْنَ	وَهَامٰنَ ۫	وَلَقَدْ
سمجھ دار لوگ	اور قارون کو	اور فرعون کو	اور ہامان کو	اور بلاشبہ یقیناً

سمجھ دار لوگ تھے۔(38) اور قارون اور فرعون اور ہامان کو (ہم نے ہلاک کیا)، اور بلاشبہ یقیناً

جَآءَهُمْ	مُّوْسٰی	بِالْبَیِّنٰتِ	فَاسْتَكْبَرُوْا	فِی الْاَرْضِ
آیا اُن کے پاس	موسیٰ	کھلی نشانیاں لے کر	تو تکبر کیا انہوں نے	زمین میں

موسیٰ اُن کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے تھے تو انہوں نے زمین میں تکبر کیا

وَمَا	كَانُوْا	سٰبِقِیْنَ ﴿۳۹﴾	فَكُلًّا	اَخَذْنَا
حالانکہ نہیں	تھے وہ	سبقت لے جانے والے	تو ہر ایک کو	پکڑا ہم نے

حالانکہ وہ سبقت لے جانے والے نہ تھے۔(39) تو ہر ایک کو ہم نے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بِذَنْۢبِهٖ ۚ	فَمِنْهُمْ	مَّنْ	اَرْسَلْنَا	عَلَيْهِ
اُس کے گناہ میں	پھر اُن میں سے	وہ ہے کہ	بھیجی ہم نے	اُس پر

اُس کے گناہ میں پکڑا پھر اُن میں سے بعض پر ہم نے

حَاصِبًا ۚ	وَمِنْهُمْ	مَّنْ	اَخَذَتْهُ	الصَّيْحَةُ ۚ
پتھر زدہ ہوا	اور اُن میں سے	وہ ہے کہ	آ پکڑا اُس کو	زبردست چنگھاڑ نے

پتھر زدہ ہوا بھیجی اور اُن میں سے بعض کو زبردست چنگھاڑ سے پکڑ لیا۔

وَمِنْهُمْ	مَّنْ	خَسَفْنَا	بِهِ	الْاَرْضَ ۚ
اور اُن میں سے	وہ ہے کہ	دھنسا دیا ہم نے	اُس کو	زمین میں

اور اُن میں سے بعض کو ہم نے زمین میں دھنسا دیا

وَمِنْهُمْ	مَّنْ	اَغْرَقْنَا ۚ	وَمَا	كَانَ	اللّٰهُ
اور اُن میں سے	وہ ہے کہ	غرق کیا ہم نے	اور نہ	تھا	اللہ تعالیٰ

اور اُن میں سے بعض کو ہم نے غرق کر دیا اور اللہ تعالیٰ ایسا نہ تھا

لِيَظْلِمَهُمْ	وَلٰكِنْ	كَانُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُوْنَ ﴿۴۰﴾
کہ وہ ظلم کرتا اُن پر	اور مگر	تھے وہ	اپنی جانوں پر	خود ہی ظلم کرتے

کہ ان پر ظلم کرتا مگر اپنی جانوں پر وہ خود ہی ظلم کرتے تھے۔(40)

مَثَلُ	الَّذِيْنَ	اتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اَوْلِيَآءَ
مثال	اُن لوگوں کی	جنہوں نے بنا رکھے ہیں	اللہ تعالیٰ کے سوا	دوسرے سرپرست

جن لوگوں نے اللہ تعالیٰ کے سوا، دوسرے سرپرست بنا رکھے ہیں

كَمَثَلِ	الْعَنْكَبُوْتِ ۚ	اِتَّخَذَتْ	بَيْتًا ۭ	وَاِنَّ
جیسی مثال	مکڑی کی ہے	جو بناتی ہے	ایک گھر	اور یقیناً

اُن کی مثال مکڑی جیسی ہے جو ایک گھر بناتی ہے اور یقیناً

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وقف لازم

أَوۡهَنَ الۡبُيُوۡتِ لَبَيۡتُ الۡعَنۡكَبُوۡتِ ۘ لَوۡ كَانُوۡا

زیادہ کمزور | گھروں میں سے | البتہ گھر ہے | مکڑی کا | اگر | ہوتے وہ

سب گھروں سے زیادہ کمزور گھر مکڑی کا ہے، اگر

يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۴۱﴾ إِنَّ اللّٰهَ يَعۡلَمُ مَا يَدۡعُوۡنَ

جانتے | یقیناً | اللہ تعالیٰ | جانتا ہے | جو | وہ پکارتے ہیں

وہ جانتے ہوتے۔(41) یقیناً اللہ تعالیٰ ان تمام چیزوں کو جانتا ہے

مِنۡ دُوۡنِهٖ مِنۡ شَيۡءٍ ؕ وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿۴۲﴾

اس کے سوا | کچھ بھی | اور وہ | سب پر غالب | کمال حکمت والا ہے

جنہیں وہ اللہ تعالیٰ کے سوا پکارتے ہیں اور وہ سب پر غالب، کمال حکمت والا ہے۔(42)

وَتِلۡكَ الۡاَمۡثَالُ نَضۡرِبُهَا لِلنَّاسِ ۚ وَمَا

اور یہ | مثالیں ہیں | ہم بیان کرتے ہیں ان کو | لوگوں کے لیے | اور نہیں

اور یہ مثالیں ہیں جو ہم لوگوں کے لیے ہی بیان کرتے ہیں

يَعۡقِلُهَآ إِلَّا الۡعٰلِمُوۡنَ ﴿۴۳﴾ خَلَقَ اللّٰهُ

سمجھتا انہیں | علم والوں کے سوا | پیدا کیا | اللہ تعالیٰ نے

اور انہیں علم رکھنے والوں کے سوا کوئی نہیں سمجھتا۔(43) اللہ تعالیٰ نے

السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ بِالۡحَقِّ ؕ إِنَّ فِيۡ ذٰلِكَ

آسمانوں کو | اور زمین کو | برحق | بلاشبہ | اس میں

آسمانوں اور زمین کو برحق پیدا کیا ہے۔یقیناً اس میں

لَاٰيَةً لِّلۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۴۴﴾ ع

یقیناً ایک نشانی ہے | ایمان والوں کے لیے

ایمان والوں کے لیے ایک نشانی ہے۔(44)

ع ۴ ۴۴ ۱۶

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "